خُلاصَةُ النَّحْو

و

خُلاصَةُ الصَّرف

شائع کردہ
نظارت اشاعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان
ربوہ

Published by
NAZARAT ISHA'AT RABWAH PAKISTAN
Printed by
ZIA-UL-ISLAM PRESS RABWAH

خُلاصَۃُ النَّحو

نحو کی تعریف :۔ نحو وہ علم ہے جس سے اسم، فعل اور حرف باہم ترکیب دینے اور ان کے آخر کے حالات جاننے کی کیفیت معلوم ہو۔

صرف کی تعریف:۔ صرف وہ علم ہے جس میں کلموں کے بنانے اور ان میں تغیر کرنے کا طریق بیان کیا جاوے۔

۱۔سوال: انسان جو کچھ بولتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: جو کچھ انسان منہ سے بولتا ہے اسے عربی میں لفظ کہتے ہیں۔

۲۔سوال: لفظ کس سے بنتے ہیں؟

جواب: لفظ حروف ھجاء (تہجی) سے بنتے ہیں۔

۳۔سوال: حروف ھجاء کون سے ہیں؟

جواب: حروف ھجاء یہ ہیں:۔

اَلْاَلِفُ ۔ اَلْبَآءُ ۔ اَلتَّآءُ ۔ اَلثَّآءُ ۔ اَلْجِیْمُ ۔ اَلْحَآءُ ۔ اَلْخَآءُ ۔ اَلدَّالُ ۔ اَلذَّالُ ۔ اَلرَّآءُ ۔ اَلزَّآءُ ۔ اَلسِّیْنُ ۔ اَلشِّیْنُ ۔ اَلصَّادُ ۔ اَلضَّادُ ۔ اَلطَّآءُ ۔ اَلظَّآءُ ۔ اَلْعَیْنُ ۔ اَلْغَیْنُ ۔ اَلْفَآءُ ۔ اَلْقَافُ ۔ اَلْکَافُ ۔ اَللَّامُ ۔ اَلْمِیْمُ ۔ اَلنُّوْنُ ۔ اَلْھَآءُ ۔ اَلْوَاوُ ۔ اَلْھَمْزَۃُ ۔ اَلْیَآءُ ۔

۴۔سوال: حروف ھجاء کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: حروف ہجا کی دو قسمیں ہیں۔ایک شمسی دوسری قمری۔

۵۔سوال: حروف شمسی کی تعریف کرو؟

جواب: حروف شمسی وہ حروف ہیں کہ جن سے پہلے اگر اَلْ آوے تو اَلْ کا لام اس حروف میں تبدیل ہو جاتا ہے جیسے اَلشَّمْسُ اس میں اَلْ کا لفظ ش پر داخل ہوا تو بجائے اَلْ شَمْسُ کے اَلشَّمْسُ پڑھتے ہیں لیکن لکھنے میں ال کا لام قائم رہتا ہے۔صرف پڑھنے میں نہیں آتا۔

۶۔سوال: حروف قمری کی تعریف کرو؟

جواب: حروف قمری وہ حروف ہیں کہ جن کے پہلے اگر ال آوے تو اَلْ کا لام اس حرف میں تبدیل نہیں ہوتا جیسے اَلْقَمَرُ اس میں اَلْ کا لفظ ق پر داخل ہوا تو بجائے اَقْ قَمَرُ کے اَلْقَمَرُ پڑھتے ہیں۔

۷۔سوال: حروف ہجاء میں سے حروف شمسی کون سے ہیں؟

جواب: حروف شمسی چودہ حروف اَلتَّآءُ ۔ اَلثَّآءُ ۔ اَلدَّالُ ۔ اَلذَّالُ ۔ اَلرَّآءُ ۔

اَلزَّآءُ ۔ اَلسِّیْنُ ۔ اَلشِّیْنُ ۔ اَلصَّادُ ۔ اَلضَّادُ ۔ اَلطَّآءُ ۔ اَلظَّآءُ ۔ اَللَّامُ اور اَلنُّوْنُ ہیں۔

۸۔سوال: حروف ہجاء میں سے حروف قمری کون سے ہیں؟

جواب: حروف قمری پندرہ حروف اَلْاَلِفُ ۔ اَلْبَآءُ ۔ اَلْجِیْمُ ۔ اَلْحَآءُ ۔ اَلْخَآءُ ۔ اَلْعَیْنُ ۔ اَلْغَیْنُ ۔ اَلْفَآءُ ۔ اَلْقَافُ ۔ اَلْکَافُ ۔ اَلْمِیْمُ ۔ اَلْھَآءُ ۔ اَلْوَاوُ ۔ اَلْھَمْزَۃُ اور اَلْیَآءُ ہیں۔

۹۔سوال: لفظ کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: لفظ کی دو قسمیں ہیں مہمل یعنی بے معنی اور کلمہ یعنی بامعنی۔

۱۰۔سوال: کلمہ کی کیا تعریف ہے؟

جواب: کلمہ ایک بامعنی لفظ کو کہتے ہیں۔

۱۱۔سوال: کلمہ کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: کلمہ کی تین قسمیں اسم۔فعل اور حرف ہیں۔

۱۲۔سوال: اسم کی کیا تعریف ہے؟

جواب:۔اسم وہ کلمہ ہے جو اپنے معنے دینے میں اکیلا کافی ہو اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی اس کے معنوں میں نہ پایا جاوے جیسے زَیْدٌ ۔کِتَابٌ ۔ عِلْمٌ۔

۱۳۔سوال: فعل کی کیا تعریف ہے؟

جواب: فعل وہ کلمہ ہے جو اپنے معنے دینے میں اکیلا کافی ہو اور اس کے معنوں میں

گذشتہ۔ موجودہ اور آئندہ تینوں زمانوں میں سے کوئی نہ کوئی زمانہ ضرور پایا جاوے جیسے۔ ضَرَبَ ۔ یَضْرِبُ ۔ اِضْرِبْ ۔

۱۴۔سوال: حرف کی کیا تعریف ہے؟

جواب: حرف وہ کلمہ ہے جو اپنے معنے دینے میں اکیلا کافی نہ ہو۔ بلکہ کسی اور کلمہ کے ملانے سے وہ اپنے معنے دے جیسے مِنْ ۔ اِلٰی اور فِیْ ۔

۱۵۔سوال: فعل کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: فعل کی تین قسمیں ماضی۔ مضارع اور امر ہیں۔

۱۶۔سوال: ماضی کی کیا تعریف ہے؟

جواب: ماضی وہ فعل ہے جس میں گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے ہونے کا ذکر ہو جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا)

۱۷۔سوال: مضارع کی کیا تعریف ہے؟

جواب: مضارع وہ فعل ہے جس میں موجودہ یا آئندہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے کا ذکر ہو جیسے یَضْرِبُ وہ مارتا یا مارے گا۔

۱۸۔سوال: مضارع کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: مضارع کی دو قسمیں ہیں۔ حال اور مستقبل۔ حال وہ فعل ہے جس میں موجودہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے کا ذکر ہو جیسے لَیَضْرِبُ وہ مار رہا ہے۔ مستقبل وہ فعل ہے جس میں آئندہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے کا ذکر ہو جیسے

سَیَضْرِبُ وہ عنقریب مارے گا۔

۱۹۔سوال: امر کی کیا تعریف ہے؟

جواب: امر وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی سے آئندہ زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا طلب کیا جائے جیسے اِضْرِبْ یعنی تو مار یا مُتْ یعنی تو مر جا۔

۲۰۔سوال: تذکیر و تانیث کے لحاظ سے اسم کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: تذکیر و تانیث کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں مذکر اور مونث مذکر وہ اسم ہے جو نر پر دلالت کرے اور مونث وہ اسم ہے جو مادہ پر دلالت کرے۔

۲۱۔سوال: افراد کی تعداد کے لحاظ سے اسم کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: افراد کی تعداد کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔ مفرد۔ مثنیٰ (یا تثنیہ) اور جمع۔ مفرد اس اسم کو کہتے ہیں جو ایک فرد پر دلالت کرے۔ جیسے زَیْدٌ اور عَائِشَۃُ اور مثنیٰ اس اسم کو کہتے ہیں جو دو افراد پر دلالت کرے جیسے زَیْدَانِ اور عَائِشَتَانِ اور جمع اس اسم کو کہتے ہیں جو دو سے زیادہ افراد پر دلالت کرے جیسے زَیْدُوْنَ اور عَائِشَاتُ۔

۲۲۔ سوال: جمع کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں۔

جواب: جمع کی تین قسمیں ہیں جمع تکسیر جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم۔

۲۳۔سوال: جمع کی تینوں قسموں کی تعریف لکھو؟

جواب: جمع تکسیر اس جمع کو کہتے ہیں جس میں اس کے مفرد کی شکل ٹوٹ جائے جیسے

رِجَالٌ کہ اس میں اس کے مفرد رَجُلٌ کی شکل ٹوٹ جاتی ہے یعنی رِجالٌ میں رَجُلٌ کی جیم اور لام کے درمیان الف آ جاتا ہے۔ جمع مذکر سالم اس جمع کو کہتے ہیں جو مفرد مذکر کے آگے واو اور نون لگا کر بناتے ہیں جیسے مُؤْمِنٌ سے مُؤْمِنُوْنَ اور جمع مؤنث سالم اس جمع کو کہتے ہیں جو مفرد کے آگے الف اور تے بڑھا کر جمع مونث کے لئے بناتے ہیں جیسے مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ۔

۲۴۔سوال: کلمات سے کیا بنتا ہے؟

جواب: کلمات سے جملہ مفیدہ بنتا ہے۔

۲۵۔سوال: جملہ مفیدہ کی کیا تعریف ہے؟

جواب: جملہ مفیدہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس سے مخاطب سن کر پورا مطلب معلوم کر کے خاموش ہو سکتا۔

۲۶۔سوال: جملہ مفیدہ کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: جملہ مفیدہ کی دو قسمیں ہیں۔ جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ۔

۲۷۔سوال: جملہ اسمیہ کی کیا تعریف ہے؟

جواب: جملہ اسمیہ اُس جملہ کو کہتے ہیں جو مبتداء اور خبر سے بنے۔ جیسے زَیْدٌ مَرِیْضٌ یعنی زید بیمار ہے۔

۲۸۔سوال: جملہ فعلیہ کی کیا تعریف ہے؟

جواب: جملہ فعلیہ اس جملہ کو کہتے ہیں جو فعل اور فاعل یا فعل اور نائب فاعل سے

بنایا جائے جیسے جَاءَ زَیْدٌ اور ضُرِبَ زَیْدٌ۔

۲۹۔سوال: کلام کی کیا تعریف ہے؟

جواب: کلام جملہ مفیدہ کو کہتے ہیں اور کلام کم سے کم دو اسموں مثلاً زَیْدٌ مَرِیْضٌ یا ایک فعل اور ایک اسم جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ سے بنتا ہے۔

۳۰۔سوال: آخری حرف کی حرکت کے لحاظ سے کلمہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: آخری حرف کی حرکت کے لحاظ سے کلمہ کی دو قسمیں ہیں۔ مُعرب اور مبنی۔

۳۱۔سوال: معرب کی کیا تعریف ہے؟

جواب: معرب وہ کلمہ ہے جس کے آخری حرف کی حرکت مختلف ترکیبوں میں آنے سے بدلتی رہے۔

۳۲۔سوال: مبنی کی کیا تعریف ہے؟

جواب: مبنی وہ کلمہ ہے جس کے آخری حرف کی حرکت مختلف ترکیبوں میں آنے سے نہ بدلے۔

۳۳۔سوال: اسم۔فعل اور حرفوں میں سے کون کون سے مبنی ہیں؟

جواب: تمام حروف مبنی ہیں فعلوں میں سے ماضی اور امر مبنی ہیں اور مضارع کے دو صیغے جمع مؤنث حاضر اور جمع مؤنث غائب مبنی ہیں نیز جس مضارع کے آخر میں نون تاکید ثقلیہ یا خفیفہ لگایا جاوے اس کے بھی تمام صیغے مبنی ہیں۔ باقی مضارع کے صیغے معرب ہیں اور اسموں میں سے اکثر اسم معرب ہیں۔ صرف چند اسم مبنی

ہیں اور وہ اسماء ضمائر۔ اسماء اشارہ اسماء موصولہ اور اسماء شرط ہیں۔

۳۴۔سوال: حرف کی اپنے حروف تہجی کی تعداد کے لحاظ سے کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: حرف کی اپنے حروف تہجی کی تعداد کے لحاظ سے پانچ قسمیں ہیں

(۱) اُحادِيَّةٌ :۔ یعنی جو ایک ایک حرف کے ہیں جیسے بِسْمِ اللّٰهِ کی باء ۔ أَزَيْدٌ مَرِيْضٌ کا همزه ۔ سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ کا سین ۔ تَا اللّٰهِ کی تاء ۔ جَاءَ زَيْدٌ فَعَمْرٌ کی فاء ۔ زَيْدٌ كَالْاَسَدِ کا کاف ۔ وَاللّٰهِ کی واو ۔ سَجَدُوْا لِاٰدَمَ کا لام۔

(۲) ثنائية ۔ یعنی دو حرفوں سے بنے ہوئے حرف جیسے اِذْ ۔ اَمْ ۔ اِنْ ۔ اَنْ ۔ بَلْ ۔ لَا اور لَوْ ہیں۔

(۳) ثُلَاثِيَّةٌ : یعنی تین حرفوں سے بنے ہوئے حرف جیسے اِلٰی ۔ سَوْفَ ۔ عَلٰی ۔ لَيْتَ اور نَعَمْ وغیرہ۔

(۴) رُبَاعِيَّةٌ : یعنی چار حرفوں سے بنے ہوئے حرف جیسے اِذْمَا ۔ اِلَّا ۔ اَمَّا ۔ اِمَّا ۔ حَتّٰی ۔ كَاَنَّ اور لَعَلَّ وغیرہ

(۵) خُمَاسِيَّةٌ : یعنی پانچ حرفوں سے بنے ہوئے حرف جیسے اِنَّمَا ۔ لٰكِنَّ وغیرہ (آخری حرکت)

۳۵۔سوال: ماضی کس پر مبنی ہوتی ہے؟

جواب: ماضی فتح پر مبنی ہوتی ہے۔ آخری حرکت فتح ہے۔

۳۶۔سوال: امر کس پر مبنی ہوتا ہے؟

جواب: امر سکون پر مبنی ہوتا ہے۔

۳۷۔سوال: جو اسماء مبنی ہیں وہ لکھو؟

جواب: اسم قریباً سب کے سب معرب ہیں۔ صرف چند اسم مبنی ہیں جو یہ ہیں۔ اسماء ضمائر۔ اسماء اشارہ۔ اسماء موصولہ اور اسماء شرط۔

۳۸۔سوال: اسماء ضمائر کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں۔

جواب: اسماء ضمائر کی دو قسمیں ہیں۔ منفصلہ ۔ یعنی جو کسی فعل یا اسم کے ساتھ جڑ کر نہ آویں۔ اور متصلہ یعنی وہ ضمائر جو کسی فعل یا اسم کے ساتھ جڑ کر آویں۔ منفصلہ کی پھر دو قسمیں ہیں۔ ایک مرفوعہ یعنی جو رفع کے موقع پر آویں اور محلاً مرفوع ہوں۔ دوسرے منصوبہ یعنی جو نصب کے موقع پر آویں محلاً منصوب ہوں۔ اسی طرح متصلہ کی تین قسمیں ہیں۔ اول مرفوعہ۔ دوم منصوبہ۔ سوم مجرورہ۔ غرض ضمائر کی پانچ قسمیں ہیں۔

۳۹۔سوال: ضمائر منفصلہ مرفوعہ لکھو؟

جواب: ضمائر منفصلہ مرفوعہ یہ ہیں:۔

هُوَ ۔ هُمَا ۔ هُمْ ۔ هِيَ ۔ هُمَا ۔ هُنَّ ۔ اَنْتَ ۔ اَنْتُمَا ۔ اَنْتُمْ ۔ اَنْتِ ۔ اَنْتُمَا ۔ اَنْتُنَّ ۔ اَنَا ۔ نَحْنُ ۔

۴۰۔سوال: ضمائر منفصلہ منصوبہ لکھو؟

جواب: ضمائر منفصلہ منصوبہ یہ ہیں:۔

اِیَّاہُ ۔ اِیَّاھُمَا ۔ اِیَّاھُمْ ۔ اِیَّاھَا ۔ اِیَّاھُمَا ۔ اِیَّاھُنَّ ۔ اِیَّاکَ ۔ اِیَّاکُمَا ۔

اِیَّاکُمْ ۔ اِیَّاکِ ۔ اِیَّاکُمَا ۔ اِیَّاکُنَّ ۔ اِیَّایَ ۔ اِیَّانَا ۔

۴۱۔سوال: ضمائر متصلہ مرفوعہ لکھو؟

جواب: ضمائر متصلہ مرفوعہ یہ ہیں:۔

ضَرَبَ ۔ ضَرَبَا ۔ ضَرَبُوْا ۔ ضَرَبَتْ ۔ ضَرَبَتَا ۔ ضَرَبْنَ ۔ ضَرَبْتَ ۔

ضَرَبْتُمَا ۔ ضَرَبْتُمْ ۔ ضَرَبْتِ ۔ ضَرَبْتُمَا ۔ ضَرَبْتُنَّ ۔ ضَرَبْتُ ۔ ضَرَبْنَا ۔

۴۲۔سوال: ضمائر متصلہ منصوبہ لکھو؟

جواب: ضمائر متصلہ منصوبہ یہ ہیں:۔

ضَرَبَہٗ ۔ ضَرَبَھُمَا ۔ ضَرَبَھُمْ ۔ ضَرَبَھَا ۔ ضَرَبَھُمَا ۔ ضَرَبَھُنَّ ۔

ضَرَبَکَ ۔ ضَرَبَکُمَا ۔ ضَرَبَکُمْ ۔ ضَرَبَکِ ۔ ضَرَبَکُمَا ۔ ضَرَبَکُنَّ ۔

ضَرَبَنِیْ ۔ ضَرَبَنَا ۔

۴۳۔سوال: ضمائر متصلہ مجرورہ لکھو؟

جواب: ضمائر متصلہ مجرورہ یہ ہیں:۔

کِتَابُہٗ ۔ کِتَابُھُمَا ۔ کِتَابُھُمْ ۔ کِتَابُھَا ۔ کِتَابُھُمَا ۔ کِتَابُھُنَّ ۔

کِتَابُکَ ۔ کِتَابُکُمَا ۔ کِتَابُکُمْ ۔ کِتَابُکِ ۔ کِتَابُکُمَا ۔ کِتَابُکُنَّ ۔

کِتَابِیْ ۔ کِتَابُنَا ۔

۴۴۔سوال: اسماء اشارہ کون سے ہیں؟

جواب: اسماء اشارہ یہ ہیں:۔

ھٰذَا ۔ ھٰذَانِ ۔ ھٰؤُلَاءِ ۔ ھٰذِہٖ ۔ ھَاتَانِ ۔ ھٰؤُلَاءِ ۔

۴۵۔سوال: اسماء موصولہ کون سے ہیں؟

جواب: اسماء موصولہ یہ ہیں:۔

اَلَّذِیْ ۔ اَلَّذَانِ ۔ اَلَّذِیْنَ ۔ اَلَّتِیْ ۔ اَللَّتَانِ ۔ اَللَّاتِیْ ۔

۴۶۔سوال: اسماء شرط کون سے ہیں؟

جواب: اسماء شرط یہ ہیں:۔

مَنْ ۔ مَا ۔ مَھْمَا ۔ مَتٰی ۔ اَیَّانَ ۔ اَیْنَ ۔ اَنّٰی ۔ حَیْثُمَا ۔ کَیْفَمَا اور اَیٌّ ۔

۴۷۔سوال: مُعرب کلمہ کے آخری حرف کی حرکت یا سکون کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: معرب کلمہ کے آخری حرف کی حرکت یا سکون کو اِعراب کہتے ہیں۔

۴۸۔سوال: مبنی کلمہ کے آخری حرف کی حرکت یا سکون کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: مبنی کلمہ کے آخری حرف کی حرکت یا سکون کو بناء کہتے ہیں۔

۴۹۔سوال: معرب فعل پر کیا کیا اِعراب آتے ہیں؟

جواب: معرب فعل کے اعراب رفع ۔ نصب اور جزم ہوتے ہیں۔

۵۰۔سوال: معرب اسم پر کیا کیا اعراب آسکتے ہیں؟

جواب: معرب اسم کے اعراب رفع نصب اور جر ہوتے ہیں۔

۵۱۔سوال: رفع ۔ نصب ۔ جر اور جزم کی کیا علامات ہیں؟

جواب: رفع کی علامت ضمہ۔ نصب کی علامت فتح۔ جر کی علامت کسرہ اور جزم کی علامت سکون ہیں اور یہ چاروں علامتیں اصل علامتیں ہیں باقی علامتیں فرعی کہلاتی ہیں جو اپنے اپنے موقع پر آئیں گی۔

۵۲۔سوال: اگر مضارع کا آخری حرف الف ہو تو اس پر اعراب کس طرح آئیں گے۔

جواب: اگر مضارع کا آخری حرف الف ہو۔ جیسے یَخْشٰی تو رفع اور نصب تو اس پر ظاہر نہیں آتے بلکہ مقدر آتے ہیں۔ یعنی رفع کے موقع پر کہا جاوے گا یہاں رفع بذریعہ مقدر ضمہ کے آیا ہے جیسے یَخْشٰی زَیْدٌ میں یَخْشٰی کے الف پر ضمہ تقدیری ہوگا اور لَنْ یَّخْشٰی زَیْدٌ میں یَخْشٰی کے الف پر فتحہ تقدیری ہوگا' لیکن جزم کے موقع پر الف کو گرادیں گے جیسے لَمْ یَخْشَ زَیْدٌ میں جب لَمْ نے یَخْشٰی کو جزم دیا تو الف گرا کے اسے لَمْ یَخْشَ پڑھا گیا۔

۵۳۔سوال: اگر مضارع کا آخری حرف اَلْوَاوُ ہو جیسے یَدْعُوْ یا اَلْیَاءُ ہو تو اس پر اعراب کس طرح آئیں گے؟

جواب: اگر مضارع کا آخری حرف الواو ہو جیسے یَدْعُوْ یا اَلْیَاءُ ہو جیسے یَرْمِیْ تو رفع کے موقع پر ضمہ مقدر ہوگا۔ لیکن نصب کے موقع پر فتح ظاہر آئے گی۔ جیسے لَنْ یَّدْعُوَ اور لَنْ یَّرْمِیَ اور جزم کے موقع پر اَلْوَاوُ یا اَلْیَاءُ کو گرادیں گے جیسے لَمْ یَدْعُ اور لَمْ یَرْمِ۔

۵۴۔سوال: مضارع کے تثنیہ اور جمع مذکر اور واحد مؤنث مخاطب کے صیغوں میں اعراب کس طرح آتے ہیں؟

جواب: مضارع کے تثنیہ کے صیغوں میں جیسے یَضْرِبَانِ۔ تَضْرِبَانِ اور جمع مذکر کے صیغوں میں جیسے یَضْرِبُوْنَ۔ تَضْرِبُوْنَ اور واحد مونث مخاطب کے صیغے میں جیسے تَضْرِبِیْنَ میں رفع کے موقع پر نون موجود رہتا ہے اور نصب اور جزم کے موقع پر نون گرادیا جاتا ہے جیسے لَنْ یَّضْرِبَا۔ لَنْ تَضْرِبَا۔ لَنْ یَّضْرِبُوْا۔ لَنْ تَضْرِبُوْا۔ لَنْ تَضْرِبِیْ۔ لَمْ یَضْرِبَا۔ لَمْ یَضْرِبُوْا۔ لَمْ تَضْرِبُوْا۔ لَمْ تَضْرِبِیْ۔

۵۵۔سوال: فعل مضارع پر نصب کب آتا ہے؟

جواب: جب اَنْ۔ لَنْ۔ کَیْ۔ اِذًا ان چار حرفوں میں سے کوئی حرف مضارع کے پہلے آوے تو مضارع کے آخری حرف پر نصب آتی ہے۔ جیسے اَنْ یَّضْرِبَ۔ لَنْ یَّضْرِبَ۔ کَیْ یَضْرِبَ۔ اِذًا یَّضْرِبَ۔

۵۶۔سوال: فعل مضارع پر جزم کب آتا ہے؟

جواب: فعل مضارع پر جزم اس وقت آتا ہے جب اس سے قبل یہ حروف آویں لَمْ۔ لَمَّا۔ لام امر اور نہی کا لا۔ یہ چاروں حرف ایک ایک فعل کو جزم دیتے ہیں جیسے لَمْ یَذْهَبْ زَیْدٌ۔ لَمَّا یُثْمِرْ بُسْتَانُنَا۔ لِیَذْهَبْ بَکْرٌ۔ لَا تَضْرِبْ اَحَدًا۔

اور مندرجہ ذیل الفاظ دو فعلوں پر آتے ہیں پہلے فعل کو فعلِ شرط اور دوسرے فعل کو جواب یا جزائے شرط کہتے ہیں۔ کیونکہ پہلا فعل دوسرے فعل کے وقوع پذیر ہونے کے لئے شرط ہوتا ہے اور وہ بارہ الفاظ ہیں جن میں سے پہلے دو حرف ہیں اور باقی اسم ہیں اور وہ یہ ہیں:۔

۱۔ ان جیسے اِنْ تَذْهَبْ اَذْهَبْ۔ یعنی میرے جانے کے لئے تیرا جانا شرط ہے۔

۲۔ اِذْمَا جیسے اِذْمَا تُسَافِرْ اُسَافِرْ

۳۔ مَنْ جیسے مَنْ يَّرْحَمْ يُرْحَمْ

۴۔ مَا جیسے مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ

۵۔ مَهْمَا جیسے مَهْمَا تَفْعَلْ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ

۶۔ مَتٰى جیسے مَتٰى تَقُمْ اَقُمْ

۷۔ اَيَّانَ جیسے اَيَّانَ تَذْهَبْ اَذْهَبْ

۸۔ اَيْنَ جیسے اَيْنَ تَجْلِسْ اَجْلِسْ

۹۔ اَنّٰى جیسے اَنّٰى تَذْهَبْ تُخْدَمْ

۱۰۔ حَيْثُمَا جیسے حَيْثُمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ

۱۱۔ كَيْفَمَا جیسے كَيْفَمَا تَكْتُبْ اَكْتُبْ

۱۲۔ اَىٌّ جیسے اَىَّ كِتَابٍ تَقْرَأْ تَسْتَعِدْ

۵۷۔ سوال: فعل مضارع پر رفع کب آتا ہے؟

جواب: فعل مضارع جب نصب اور جزم دینے والے الفاظ سے خالی ہو تو اس پر رفع آتا ہے جیسے يَضْرِبُ زَيْدٌ میں يَضْرِبُ سے پہلے چونکہ کوئی ناصب یا جازم نہیں آیا اس لئے اس کے آخری حرف پر رفع آوے گا۔

۵۸۔ سوال: اسم پر رفع کتنے اور کونسے موقعوں پر آتا ہے؟

جواب: اسم پر رفع چھ موقعوں پر آتا ہے یعنی جب کوئی اسم کسی عبارت میں فاعل یا نائب فاعل یا مبتداء یا خبر یا کَانَ اور اس کے ساتھیوں کا اسم یا اِنَّ اور اس کے ساتھیوں کی خبر ہو تو اس اسم پر رفع آیا کرتا ہے۔

۵۹۔ سوال: فاعل کی کیا تعریف ہے؟

جواب: فاعل اس اسم کو کہتے ہیں جس سے پہلے کوئی فعل معروف ہو اور وہ اسم اس فعل کا کرنے والا ہو جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ یا وہ فعل اس کے ذریعہ قائم ہوا ہو۔ جیسے مَاتَ زَيْدٌ۔

۶۰۔ سوال: نائب فاعل کی کیا تعریف ہے؟

جواب: نائب فاعل وہ اسم ہے جس سے پہلے کوئی فعل مجہول ہو اور وہ فعل اس اسم پر واقع ہوا ہو۔ جیسے ضُرِبَ زَيْدٌ میں زید نائب فاعل ہے۔

۶۱۔ سوال: مبتداء کی کیا تعریف ہے؟

جواب: مبتداء وہ اسم ہے جو جملہ کے شروع میں آوے اور جملہ میں اس کے متعلق خبر دی جاوے کہ وہ ایسا ہے۔ جیسے زَيْدٌ مَرِيْضٌ میں زید کا لفظ جملہ کے شروع

میں ہے یعنی اس سے پہلے کوئی فعل نہیں جس کا وہ فاعل ہو یا نائب فاعل ہو اور اس جملہ میں اس کے متعلق یہ خبر دی گئی ہے کہ وہ بیمار ہے۔

۶۲۔سوال: خبر کی کیا تعریف ہے؟

جواب: خبر اس اسم کو کہتے ہیں جو مبتداء کے متعلق کوئی بات بتاوے جیسے زَیْدٌ مَرِیْضٌ کا لفظ خبر ہے۔ کیونکہ یہ مبتداء یعنی زید کے متعلق بتاتا ہے کہ وہ بیمار ہے۔

۶۳۔سوال: کَانَ اور اس کے ساتھی گناؤ؟

جواب: کَانَ اور اس کے ساتھی یہ ہیں:۔

کَانَ۔ صَارَ۔ اَصْبَحَ۔ اَضْحٰی۔ ظَلَّ۔ اَمْسٰی۔ بَاتَ۔
مَازَالَ۔ مَابَرِحَ۔ مَاانْفَکَ۔ مَافَتِیَٔ۔ مَادَامَ اور لَیْسَ۔

۶۴۔سوال: کَانَ اور اس کے ساتھی کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: کَانَ اور اس کے ساتھی مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ اس وقت مبتداء کا نام کَانَ کا اسم اور خبر کا نام کَانَ کی خبر ہو جاتا۔ کَانَ کے اسم پر رفع اور کَانَ کی خبر پر نصب آتا ہے جیسے کَانَ زَیْدٌ مَرِیْضًا۔

۶۵۔سوال: اِنَّ اور اس کے ساتھی گناؤ؟

جواب: اِنَّ اور اس کے ساتھی یہ ہیں:۔

اِنَّ۔ اَنَّ۔ کَاَنَّ۔ لٰکِنَّ۔ لَیْتَ۔ لَعَلَّ اور لَا۔

۶۶۔سوال: اِنَّ اور اس کے ساتھی کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: اِنَّ اور اس کے ساتھی مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں اس وقت مبتداء کا نام اِنَّ کا اسم اور خبر کا نام اِنَّ کی خبر ہوتا ہے جیسے اِنَّ زَیْدًا مَرِیْضٌ۔

۶۷۔سوال: اسم پر کتنے اور کونسے موقعوں پر نصب آتی ہے۔

جواب: اسم پر گیارہ موقعوں پر نصب آتی ہے یعنی جب کوئی اسم عبارت میں مفعول بہ یا مفعول مطلق یا مفعول لاَجْلِہٖ یا مفعول فیہ یا مفعول معہ یا حال یا تمیز یا منادی یا مستثنٰی بِاِلاَّ یا خبر کَانَ یا اسم اِن ہو تو اس پر نصب آتی ہے۔

۶۸۔سوال: مفعول بہ کی تعریف کرو؟

جواب: مفعول بہ وہ اسم ہے جس کے پہلے فعل معروف ہو اور فاعل نے فعل اس اسم پر کیا ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ بَکْرًا۔ میں بَکْرًا مفعول بہ ہے کیونکہ فاعل یعنی زید کا فعل مارنا اس پر واقع ہوا ہے۔

۶۹۔سوال: مفعول مطلق کی تعریف کرو؟

جواب: مفعول مطلق وہ اسم ہے جو اپنے سے پہلے فعل کی تاکید کرے۔ جیسے ضَرَبْتُ زَیْدًا ضَرْبًا میں ضَرْبًا مفعول مطلق ہے۔ یعنی میں نے زید کو خوب مارا۔ یا اپنے سے پہلے فعل کی تعداد بتائے جیسے ضَرَبْتُ زَیْدًا ضَرْبَتَیْنِ میں ضَرْبَتَیْنِ مفعول مطلق ہے کیونکہ اس نے فعل یعنی مارنے کی گنتی بتائی ہے کہ میں نے زید کو دو چوٹیں لگائیں یا اپنے سے پہلے فعل کی ہیئت بتائے جیسے ضَرَبْتُ زَیْدًا ضَرْبَۃَ الْاُسْتَاذِ ضَرْبَۃٌ مفعول مطلق ہے یعنی میں نے زید کو اس طرح مارا

جس طرح استاد شاگرد کو مارا کرتا ہے۔

۷۰۔سوال: مَفْعُوْل لِاَجْلِهٖ کی کیا تعریف ہے؟

جواب: مفعول لاجلہ وہ اسم ہے جو اپنے سے پہلے فعل کا سبب اور غرض بتائے جیسے قُمْتُ اِكْرَاماً لِلْاَمِيْرِ میں اِكْرَامًا مفعول لا جلہ ہے کیونکہ یہ اپنے سے پہلے فعل یعنی کھڑے ہونے کا سبب بتاتا ہے یعنی میں حاکم کی تعظیم کے غرض سے کھڑا ہوا تھا۔ مفعول لاجلہ کا دوسرا نام مفعول لہ بھی ہے۔

۷۱۔سوال: مفعول فیہ کی کیا تعریف ہے؟

جواب: مفعول فیہ وہ اسم ہے جو اپنے سے پہلے فعل کا زمانہ یا مکان بتائے جیسے حَفِظْتُ الدَّرْسَ صَبَاحاً میں لفظ صَبَاحاً مفعول فیہ ہے کیونکہ یہ اپنے سے پہلے فعل کا زمانہ بتاتا ہے یعنی میں نے سبق صبح کے وقت یاد کیا تھا۔ یا جیسے حَفِظْتُ الدَّرْسَ اَمَامَ الْمُعَلِّمِ میں امام مفعول فیہ ہے کیونکہ یہ اپنے سے پہلے فعل کا مکان بتاتا ہے یعنی میں نے سبق استاد کے سامنے بیٹھ کر یاد کیا تھا۔

۷۲۔سوال: مفعول فیہ کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: مفعول فیہ کا دوسرا نام ظرف بھی ہے۔

۷۳۔سوال: ظرف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: ظرف کی دو قسمیں ہیں ظرف زمان اور ظرف مکان۔

۷۴۔سوال: ظرف زمان کے بعض الفاظ بطور مثال لکھو؟

جواب: یہ الفاظ ظرف زمان کے طور پر استعمال ہوتے ہیں:۔

صَبَاحاً ۔ مَسَاءً ا ۔ يَوْمًا ۔ لَيْلَةً ۔ بُكْرَةً ۔ غَدًا ۔ ضَحْوَةً ۔ سَحَرًا ۔
اَبَدًا ۔ حِيْنًا ۔ وَقْتًا ۔ لَحْظَةً ۔ سَاعَةً ۔ مُدَّةً ۔ سَنَةً ۔ شَهْرًا ۔

۷۵۔سوال: ظرف مکان کے بعظ الفاظ بطور نمونہ لکھو؟

جواب: یہ الفاظ بطور ظرف مکان کے استعمال ہوتے ہیں:۔

اَمَامَ ۔ قُدَامَ ۔ خَلْفَ ۔ وَرَآءَ ۔ فَوْقَ ۔ تَحْتَ ۔ يَمِيْنًا ۔ شِمَالاً ۔
عِنْدَ ۔ مَعَ ۔ اِزَآءَ ۔ حِذَآءَ ۔ تِلْقَآءَ ۔ بُرِيْدًا ۔ فَرْسَخًا ۔ مِيْلاً ۔

۷۶۔سوال: مفعول مَعَهٗ کی تعریف کرو؟

جواب: مفعول مَعَهٗ وہ اسم ہے جس سے پہلے کوئی فعل ہو اور وہ فعل اس اسم کی موجودگی اور اس کی مصاحبت یعنی اس کے ساتھ ساتھ ہوا ہو۔ مفعول معہ سے پہلے ایک واو لاتے ہیں جسے واو معیت کہتے ہیں۔ جیسے سِرْتُ وَالنِّيْلَ میں النیل مفعول معہ ہے۔ کیونکہ اس سے پہلے فعل سِرْتُ یعنی میرا چلنا دریائے نیل کے ساتھ ساتھ ہوا۔

۷۷۔سوال: مفاعیل خمسہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: مفعول بہ ۔ مفعول مطلق ۔ مفعول لا جلہ ۔ مفعول فیہ اور مفعول معہ ان پانچ قسم کے مفعولوں کو مفاعیل خمسہ کہتے ہیں۔

۷۸۔سوال: حال کی تعریف کرو؟

جواب: حال وہ اسم ہے جو اپنے سے پہلے فعل کے وقت فاعل کی یا مفعول بہ کی حالت بتائے۔ مثلاً جَاءَ زَیْدٌ رَاکِبًا میں رَاکِبًا حال ہے۔ کیونکہ یہ اپنے سے پہلے فعل جَاءَ یعنی آنے کے وقت فاعل یا زَیْدٌ کی حالت بتاتا ہے کہ وہ آنے کے وقت سوار ہو کر آیا تھا یا جیسے شَرِبْتُ الْمَاءَ جَارِیًا میں جَارِیًا حال ہے کیونکہ یہ اپنے سے پہلے شَرِبْتُ یعنی پینے کے وقت مفعول بہ یعنی پانی کی حالت بتاتا ہے کہ وہ پئے جانے کے وقت بہہ رہا تھا۔

۷۹۔سوال: تمیز کسے کہتے ہیں؟

جواب: تمیز وہ اسم ہے جو اپنے سے پہلے اسم کی تعیین کرے جبکہ پہلے اسم سے بہت سی چیزیں مراد ہوسکتی ہوں جیسے رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا میں کَوْکَبًا تمیز ہے کیونکہ یہ اپنے سے پہلے اسم اَحَدَ عَشَرَ یعنی گیارہ کی تعیین کرتا ہے کہ وہ ستارے تھے نہ کہ کوئی اور چیز۔

۸۰۔سوال: منادی کی کیا تعریف ہے؟

جواب: منادی اس اسم کو کہتے ہیں جسے حرف نداء کے ذریعہ اپنی طرف بلایا جائے جیسے یَا زَیْدُ یعنی اے زید!

۸۱۔سوال: کون سا منادی منصوب ہوتا ہے؟

جواب: وہ منادی جو مضاف بھی ہو اس پر نصب آتی ہے جیسے یَا عَبْدَ اللّٰہِ اس میں لفظ عبد منادی بھی ہے اور لفظ اللہ کی طرف مضاف بھی ہے۔

۸۲۔سوال: مُسْتَثْنٰی بِاِلَّا کی کیا تعریف ہے؟

جواب: وہ اسم جو اِلَّا کے بعد آوے اسے مُسْتَثْنٰی بِاِلَّا کہتے ہیں اور اس پر نصب آتی ہے جیسے جَاءَ الطَّلَبَۃُ اِلَّا زَیْدًا میں زید مستثنٰی بالا ہے۔ یعنی لفظ اِلَّا کے ذریعہ زید کو آنے والے طالبعلموں میں سے مستثنٰی کر دیا گیا ہے کہ اور طالب علم تو آ گئے، لیکن زید نہیں آیا۔ اس فقرہ میں طلبہ مستثنٰی منہ اور زید مستثنٰی ہے۔

۸۳۔سوال: کَانَ اور اس کے ساتھیوں کی خبر پر کیا اعراب آتے ہیں؟

جواب: کَانَ اور اس کے ساتھیوں کی خبر پر نصب آتی ہے۔ جیسے کَانَ زَیْدٌ مَرِیْضًا میں مَرِیْضًا منصوب ہے۔

۸۴۔سوال: اِنَّ اور اس کے ساتھیوں کے اسم پر کیا اعراب آتے ہیں؟

جواب: اِنَّ اور اس کے ساتھیوں کے اسم پر نصب آتی ہے۔ جیسے اِنَّ زَیْدًا مَرِیْضٌ میں زَیْدًا اسم اِنَّ ہے اور منصوب ہے۔

۸۵۔سوال: اسم پر کتنے اور کون سے موقعوں پر جر آتی ہے؟

جواب: اسم پر دو موقعوں پر جر آتی ہے۔

اول: جبکہ اس سے پہلے حروف جارہ یعنی جر دینے والے حروف میں سے کوئی حرف آوے جیسے کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ میں لفظ قلم مجرور ہے کیونکہ اس سے پہلے ب جو کہ اسم کو جر دیتی ہے آئی ہے۔

دوم: جبکہ کوئی اسم مضاف الیہ ہو جیسے کِتَابُ زَیْدٍ میں زید مضاف الیہ ہے۔

٨٦۔سوال: حروف جارہ یا حروف جر کونسے ہیں؟

جواب: حروف جارہ یا حروف جر یہ ہیں:۔

بَاءُ وتَاءُ وکَافُ ولَامُ و وَاوُ و مُنْذُ۔مُذْ۔خَلاَ۔رُبَّ۔

حَاشَا۔مِنْ۔عَدَا۔فِیْ۔عَنْ۔اِلٰی۔حَتّٰی۔عَلٰی۔

٨٧۔سوال: مضاف الیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: مضاف الیہ اس اسم کو کہتے ہیں جس کی طرف اس سے پہلا اسم مضاف یعنی اس کی طرف منسوب ہو جیسے کِتَابُ زَیْدٍ یعنی زید کی کتاب میں لفظ زید مضاف الیہ ہے کیونکہ اس سے پہلا اسم یعنی کتاب اس کی طرف مضاف یعنی منسوب ہے۔کتاب کو مضاف کہیں گے۔کیونکہ وہ زید کی طرف منسوب ہے پس جو اسم منسوب ہو اسے مضاف اور جس کی طرف منسوب ہو اسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔

٨٨۔سوال: تابع کسے کہتے ہیں؟

جواب: تابع اس کلمہ کو کہتے ہیں جس کے اعراب اس کے اپنے نہ ہوں بلکہ وہ اپنے ماقبل کے ماتحت ہو۔یعنی جو ماقبل پر اعراب ہوں وہی اس پر ہوں ماقبل کو متبوع کہتے ہیں۔

٨٩۔سوال: تابع کی کتنی اور کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: تابع کی چار قسمیں ہیں۔ تابع نعت۔تابع عطف۔تابع توکید اور

تابع بدل۔

٩٠۔سوال: تابع نعت کی تعریف کرو؟

جواب: تابع نعت وہ تابع ہے جو اپنے سے پہلے اسم کا وصف بیان کرے جیسے جَاءَ رَجُلٌ عَاقِلٌ میں عَاقِلٌ تابع نعت ہے کیونکہ یہ اپنے سے پہلے اسم یعنی رَجُلٌ کا ایک وصف یعنی عقلمند ہونا بیان کرتا ہے۔

٩١۔سوال: تابع عطف کی تعریف کرو؟

جواب: تابع عطف وہ تابع ہے کہ اس کے اور اس کے متبوع کے درمیان حروف عاطفہ میں سے کوئی حرف آوے۔عطف کی صورت میں تابع کو معطوف اور متبوع کو معطوف علیہ کہتے ہیں۔

٩٢۔سوال: حروف عاطفہ کونسے ہیں؟

جواب: حروف عاطفہ یا حروف عطف یہ ہیں:۔

اَلْوَاوُ۔اَلْفَآءُ۔ثُمَّ۔اَمْ۔اَوْ۔لٰکِنْ۔لاَ اور بَلْ۔

٩٣۔سوال: تابع توکید کی تعریف کرو؟

جواب: تابع توکید وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کی تاکید کرے یعنی یہ بتاوے کہ متبوع سے مراد متبوع ہی ہے نہ کہ کوئی اور جیسے خَاطَبْتُ السُّلْطَانَ نَفْسَهٗ میں لفظ نَفْسَهٗ تابع توکید ہے کیونکہ یہ اپنے متبوع یعنی لفظ اَلسُّلْطَانَ کے متعلق بتاتا ہے کہ بادشاہ سے مراد خود بادشاہ ہے نہ کہ اس کا کوئی وزیر یا امیر۔

۹۴۔سوال: تو کید کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: تو کید کی دو قسمیں ہیں معنوی اور لفظی۔ معنوی تو کید سے مراد وہ تو کید ہے جو اپنے معنوں سے اپنے متبوع کی تاکید کرے جیسے نَفْسٌ ۔ عَیْنٌ ۔ کُلٌّ ۔ جَمِیْعٌ وغیرہ وغیرہ الفاظ ہیں اور لفظی وہ تو کید ہے جو اپنے لفظ یعنی دوبارہ آنے سے تاکید کرے جیسے جَاءَ زَیْدٌ زَیْدٌ یعنی خود زید ہی آیا۔ اس میں دوسرا زید تابع تو کید ہے جو اپنے متبوع یعنی پہلے زید کی تاکید کرتا ہے یعنی لفظ زید کو دوبارہ لا کر یہ مطلب بیان کیا جاتا ہے کہ زید سے مراد زید ہی ہے نہ کہ کوئی اور۔

۹۵۔سوال: تابع بدل کی کیا تعریف ہے؟

جواب: تابع بدل وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کے بدلے میں آوے۔ یعنی اگر فقرہ میں متبوع نہ ہو بلکہ صرف تابع ہو تو کام چل سکے بدل کے متبوع کو مُبْدَلْ مِنْهُ کہتے ہیں۔

۹۶۔سوال: بدل کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: تابع بدل کی چار قسمیں ہیں:۔

بدل کل۔ بدل بعض۔ بدل اشتمال اور بدل غلط۔

۹۷۔سوال: بدل کل کی کیا تعریف ہے؟

جواب: بدل کل وہ بدل ہے کہ وہ اور اس کا متبوع بالکل ایک چیز ہوں جیسے جَاءَ اَخُوْکَ زَیْدٌ یعنی تیرا بھائی جس کا نام زید ہے آیا۔ اب اَخُوْکَ اور زَیْدٌ

ایک ہی شخص ہیں۔ خواہ جَاءَ اَخُوْکَ کہیں یا جَاءَ زَیْدٌ کہیں دونوں شخص ایک ہی ہیں۔

۹۸۔سوال: بدل بعض کی کیا تعریف ہے؟

جواب: بدل بعض وہ بدل ہے کہ وہ اپنے مبدل منہ کا ایک حصہ ہو۔ جیسے رَاَیْتُ زَیْدًا یَدَهٗ میں لفظ یَدَهٗ بدلِ بعض ہے۔ کیونکہ زید کا ہاتھ اس کا ایک حصہ ہے۔ معنے اس فقرہ کے یہ ہیں کہ میں نے زید کو دیکھا یعنی اس کے ہاتھ کو جبکہ دیکھنے والے نے صرف زید کا ہاتھ دیکھا ہو۔

۹۹۔سوال: بدل اشتمال کی کیا تعریف ہے؟

جواب: بدل اشتمال سے مراد وہ بدل ہے جو نہ تو اپنے متبوع کا کل ہو نہ بعض بلکہ وہ اپنے متبوع سے تعلق رکھنے والی کوئی چیز ہو جیسے کوئی شخص زید کو کپڑے سے گھسیٹے اور کہے جَذَبْتُ زَیْدًا ثَوْبَهٗ اس فقرہ میں ثوبہ بدل اشتمال ہے۔

۱۰۰۔سوال: بدل غلط کی کیا تعریف ہے؟

جواب: بدل غلط اس بدل کو کہتے ہیں کہ وہ نہ اپنے متبوع کا کل ہو نہ بعض اور نہ اس سے تعلق رکھنے والی کوئی چیز ہو بلکہ اس کا غیر ہو جیسے جَاءَ زَیْدٌ بَکْرٌ یعنی زید آیا پھر بعد میں خیال آیا کہ لفظ زید غلطی سے منہ سے نکل گیا تھا۔ اس لئے کہا کہ نہیں بلکہ بکر آیا تھا۔ پس اس فقرہ میں لفظ بکر زید کا بدل ہے یعنی بدل غلط ہے کیونکہ پہلے غلط لفظ کے بدلہ میں آیا ہے۔

۱۰۱۔سوال: اگر کوئی مبنی کلمہ رفع ۔نصب جر یا جزم کے موقع پر آوے تو اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: اگر کوئی مبنی کلمہ ایسے مقام پر آوے جہاں معرب کلمہ پر رفع آتا ہے تو اس لئے کہ وہ مبنی ہے اس کے آخری حرف پر رفع کی وجہ سے ضمہ تو نہ لائیں گے ۔لیکن یوں کہیں گے کہ یہ رفع کے موقع پر ہے اسی طرح جو مبنی کلمہ نصب یا جر کے موقعہ پر آوے تو کوئی تغیر اس میں نہ ہوگا اس لئے اسے منصوب یا مجرور نہ کہیں گے ہاں یوں کہیں گے یہ نصب اور جر کے موقع پر ہے۔

۱۰۲۔سوال: حرف علت کسے کہتے ہیں؟

جواب: حروف تہجی میں سے اَلْاَلِفُ ۔ اَلْوَاوُ ۔ اَلْیَآءُ یہ تین حرف حروف علت ہیں باقی تمام حروف صحیح کہلاتے ہیں۔

۱۰۳۔سوال: معرب اسم کے آخری حرف کی حرکات کا نقشہ لکھو؟

جواب: اسم مفرد صحیح ۔اور اسم جاری مجری صحیح اور جمع تکسیر کا رفع بصورت ضمہ یعنی پیش کے ۔نصب بصورت فتحہ یعنی زبر کے اور جر بصورت کسرہ یعنی زبر کے آتے ہیں ۔صحیح وہ کلمہ ہے جس کے آخر میں حرف علت نہ ہو جیسے زید ۔اور جاری مجری صحیح وہ کلمہ ہے جس کے آخر میں ایسی واؤ اور یاء ہو کہ جن سے پہلے ساکن حرف ہو

جیسے دَلْوٌ یعنی ڈول ۔ظَبْیٌ یعنی ہرن۔

مثالوں کا نقشہ: نمبرا

قسم اسم	حالت رفعی	حالت نصبی	حالت جری
اسم مفرد صحیح	هٰذَا زَيْدٌ	رَئَيْتُ زَيْدًا	مَرَرْتُ بِزَيْدٍ
اسم جاری مجری صحیح	هٰذَا دَلْوٌ	رَأَيْتُ دَلْوًا	مَرَرْتُ بِدَلْوٍ
// // //	هٰذَا ظَبْيٌ	رَأَيْتُ ظَبْيًا	مَرَرْتُ بِظَبْيٍ
جمع تکسیر	هٰؤُلَاءِ رِجَالٌ	رَأَيْتُ رِجَالًا	مَرَرْتُ بِرِجَالٍ

نمبر۲

مثنٰی یعنی تثنیہ جیسے رجلان اور مشابہ بالمثنٰی جیسے اِثْنَانِ یا لفظ کِلَا ان تینوں کا رفع الف کی صورت میں آتا ہے اور نصب اور جر اس یاء کی صورت میں آتے ہیں جس سے پہلے حرف پر زبر ہو مثالیں درج ہیں:۔

قسم اسم	حالت رفعی	حالت نصبی	حالت جری
مَثنی	جَاءَ رَجُلَانِ	رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ	مَرَرْتُ بِرَجُلَيْنِ
مشابه بالمثنی	جَاءَ اِثْنَانِ	رَأَيْتُ اِثْنَيْنِ	مَرَرْتُ بِاِثْنَيْنِ
کِلَا	جَاءَ کِلَا هُمَا	رَأَيْتُ كِلَيْهِمَا	مَرَرْتُ بِكِلَيْهِمَا

نمبر۳

جمع مذکر سالم جیسے مُسْلِمُوْنَ اور مشابہ جمع مذکر سالم جیسے عِشْرُوْنَ اور لفظ اولوا ان تینوں کا رفع بصورت واو کے جس کا ماقبل مضموم ہو اور نصب اور جر بصورت یاء کے جس کا ماقبل مکسور ہو۔ آتا ہے۔ نقشہ درج ذیل ہے:۔

قسم اسم	حالت رفعی	حالت نصبی	حالت جری
جمع مذکر سالم	جَاءَ مُسْلِمُوْنَ	رَأَيْتُ مُسْلِمِيْنَ	مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيْنَ
مشابہ بہ جمع مذکر سالم	جَاءَ عِشْرُوْنَ	رَأَيْتُ عِشْرِيْنَ	مَرَرْتُ بِعِشْرِيْنَ
اُوْلُوْ	جَاءَ اُوْلُوْ مَالٍ	رَأَيْتُ اُولِيْ مَالٍ	مَرَرْتُ بِاُولِيْ مَالٍ

نمبر۴

جمع مونث سالم کا رفع پیش کے ذریعہ جیسے جَاءَتْ۔ اَلْمُؤْمِنَاتُ۔ نصب اور جر زیر کے ذریعہ جیسے رَأَيْتُ۔ مُؤْمِنَاتٍ اور مَرَرْتُ بِمُؤْمِنَاتٍ۔

نمبر۵

اَبٌ۔ اَخٌ۔ حَمٌ۔ نو اور ذو جب یہ پانچ اسم یاء متکلم کے سوا کسی اور کلمہ کی طرف مضاف ہوں تو ان کا رفع بذریعہ واو کے آتا ہے جیسے جَاءَ اَبُوْکَ اور نصب بذریعہ الف جیسے رَأَيْتُ اَبَاکَ اور جر بصورت یاء کے جیسے مَرَرْتُ بِاَبِيْکَ۔

خُلَاصَةُ الصَّرْفِ

یعنی

اردو زبان میں عربی صرف کے
ابتدائی اور ضروری مسائل اور گردانیں

مرتبہ

مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری
ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان

خُلاصَةُ الصَّرْفِ

۱۔سوال:۔علم صرف کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔علم صرف وہ علم ہے جس میں عربی کلمات کے بنانے اوران میں تغیر کرنے کا طریق بیان کیا جائے۔

۲۔سوال:۔کلمہ کی کتنی اورکونسی قسمیں ہیں؟

جواب:۔کلمہ (یعنی بامعنے لفظ) کی تین قسمیں ہیں، اسم،فعل اورحرف۔

اسم:۔وہ کلمہ ہے جو اپنے معنے دینے میں اکیلا کافی ہواوراس کے معنوں میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایاجائے جیسے کِتَابٌ . عِلْمٌ .

فعل:۔ وہ کلمہ ہے جو اپنے معنے دینے میں اکیلا کافی ہو اور اس کے معنوں میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا)

حرف:۔وہ کلمہ ہے جو اپنے معنے دینے میں اکیلا کافی نہ ہواور نہ ہی اس کے معنوں میں کوئی زمانہ پایاجائے جیسے فِیْ (یعنی میں) مِنْ (یعنی سے)

۳۔سوال:۔فعل کی کتنی اورکونسی قسمیں ہیں؟

جواب:۔فعل کی تین قسمیں ہیں (۱)فعل ماضی جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا)

(۲)فعل مضارع:۔جس میں موجودہ یا آئندہ زمانہ پایا جائے جیسے یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

(۳)فعل امر:۔جس میں مخاطب سے کسی کام کا ہونا آئندہ زمانہ میں طلب کیا جائے جیسے اِضْرِبْ (تو مار)

۴۔سوال:۔گردان کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔فعل یا اسم کے مختلف صیغوں کو خاص ترتیب کے ساتھ ادا کرنا گردان کہلاتا ہے۔

۵۔سوال:۔فعل ماضی مطلق کی گردان کرو۔

جواب:۔فعل ماضی مطلق کی گردان یہ ہے:۔

	واحد(ایک)	تثنیہ(دو)	جمع(دو سے زیادہ)	
مذکر	ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوْا	غائب
	اس ایک مرد نے مارا	ان دو مردوں نے مارا	ان سب مردوں نے مارا	
مونث	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا	ضَرَبْنَ	//
	اس ایک عورت نے مارا	ان دو عورتوں نے مارا	ان سب عورتوں نے مارا	

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	مخاطب
	تو ایک مرد نے مارا	تم دو مردوں نے مارا	تم سب مردوں نے مارا	
	واحد (ایک)	تثنیہ (دو)	جمع (دو سے زائد)	
مونث	ضَرَبْتِ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُنَّ	مخاطب
	تو ایک عورت نے مارا	تم دو عورتوں نے مارا	تم سب عورتوں نے مارا	
مذکر مونث	ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا		متکلم مع الغیر
	میں ایک مرد یا عورت نے مارا	ہم سب مردوں یا عورتوں نے مارا		

٦۔سوال:۔صیغہ بتانے کا کیا طریق ہے؟

جواب:۔گردان میں سے صیغہ بتانے کا یہ طریق ہے کہ اوپر کے نقشہ میں سے پہلے واحد۔تثنیہ اور جمع میں سے ایک کا نام لیں پھر مذکر اور مونث میں سے ایک کا نام لیں اور پھر غائب۔حاضر اور متکلم میں سے ایک کا نام لیں اس کے بعد فعل کی قسم کا نام لیں مثلاً ضَرَبَ واحد۔مذکر۔غائب۔فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے اور ضَرَبَتَا تثنیہ مونث غائب فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے۔

٧۔ سوال :۔ ماضی قریب کس طرح بناتے ہیں؟

جواب :۔ ماضی مطلق سے پہلے قَدْ لگانے سے ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے قَدْ ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا ہے) قَدْ ساری گردان میں ایک ہی طرح

رہتا ہے تبدیل نہیں ہوتا۔

٨۔سوال:۔ماضی بعید کس طرح بناتے ہیں‘اس کی گردان کرو۔

جواب:۔ماضی مطلق سے پہلے ’’کَانَ‘‘ کی گردان لگانے سے ’’ماضی بعید‘‘ بن جاتی ہے جیسے کَانَ ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا تھا) کَانَ ہر صیغہ میں گردان کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔ماضی بعید کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	كَانَ ضَرَبَ	كَانَا ضَرَبَا	كَانُوْا ضَرَبُوْا	غائب
	اس ایک مرد نے مارا تھا	ان دو مردوں نے مارا تھا	ان سب مردوں نے مارا تھا	
مونث	كَانَتْ ضَرَبَتْ	كَانَتَا ضَرَبَتَا	كُنَّ ضَرَبْنَ	
	اس ایک عورت نے مارا تھا	ان دو عورتوں نے مارا تھا	ان سب عورتوں نے مارا تھا	
مذکر	كُنْتَ ضَرَبْتَ	كُنْتُمَا ضَرَبْتُمَا	كُنْتُمْ ضَرَبْتُمْ	مخاطب
	تو ایک مرد نے مارا تھا	تم دو مردوں نے مارا تھا	تم سب مردوں نے مارا تھا	
مونث	كُنْتِ ضَرَبْتِ	كُنْتُمَا ضَرَبْتُمَا	كُنْتُنَّ ضَرَبْتُنَّ	
	تو ایک عورت نے مارا تھا	تم دو عورتوں نے مارا تھا	تم سب عورتوں نے مارا تھا	
مذکر مونث	كُنْتُ ضَرَبْتُ	كُنَّا ضَرَبْنَا		متکلم مع الغیر
	میں ایک مرد یا عورت نے مارا تھا	ہم سب مردوں یا عورتوں نے مارا تھا		

۹۔سوال:۔ماضی منفی بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب:۔ ماضی مطلق سے پہلے ''مَا'' لگانے سے ماضی منفی بن جاتی ہے جیسے ''مَا ضَرَبَ'' (اس ایک مرد نے نہیں مارا) لفظ ''مَا'' ساری گردان میں ایک ہی طرح رہتا ہے تبدیل نہیں ہوتا۔

۱۰۔سوال:۔فعل مضارع کس طرح بنایا جاتا ہے اس کی گردان کرو۔

جواب:۔ ماضی مطلق کے شروع میں ا۔ ت۔ ی اور ن علامات مضارع (جن کا مجموعہ أَتَیْنَ ہے) میں سے کوئی ایک علامت لگاتے ہیں اور آخر کو ضمہ اعرابی دیتے ہیں۔ مگر تثنیہ اور جمع مذکر اور واحد مونث مخاطب کے صیغوں میں ضمہ اعرابی کی بجائے آخر میں نون اعرابی آتا ہے اور جمع مونث کے صیغوں میں آخر پر نون ضمیر لگاتے اور اس سے پہلے حرف کو ساکن کرتے ہیں۔

اگرچہ فعل مضارع میں حال اور استقبال دونوں معنے پائے جاتے ہیں مگر جب اس سے پہلے ''ل'' لگایا جائے تو حال کے معنوں میں خاص ہو جاتا ہے جیسے لَیَضْرِبُ (وہ مارتا ہے) اور اگر اس سے پہلے ''س'' یا ''سَوْفَ'' داخل کیا جائے تو مستقبل کے معنوں میں خاص ہو جاتا ہے جیسے سَیَضْرِبُ (وہ عنقریب مارے گا) سَوْفَ یَضْرِبُ (وہ تھوڑی دیر کے بعد مارے گا) فعل مضارع کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	یَضْرِبُ وہ ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا	یَضْرِبَانِ وہ دو مرد مارتے ہیں یا ماریں گے	یَضْرِبُوْنَ وہ سب مرد مارتے ہیں یا ماریں گے	غائب
مؤنث	تَضْرِبُ وہ ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی	تَضْرِبَانِ وہ دو عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی	یَضْرِبْنَ وہ سب عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی	غائب
مذکر	تَضْرِبُ تو ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا	تَضْرِبَانِ تم دو مرد مارتے ہو یا مارو گے	تَضْرِبُوْنَ تم سب مرد مارتے ہو یا مارو گے	مخاطب
مؤنث	تَضْرِبِیْنَ تو ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی	تَضْرِبَانِ تم دو عورتیں مارتی ہو یا مارو گی	تَضْرِبْنَ تم سب عورتیں مارتی ہو یا مارو گی	مخاطب
مذکر مؤنث	اَضْرِبُ میں ایک مرد یا عورت مارتی ہوں	نَضْرِبُ ہم سب مارتے ہیں یا ماریں گے		متکلم مع الغیر

۱۱۔سوال:۔ضمہ اِعرابی۔نونِ اِعرابی۔نونِ ضمیر سے کیا مراد ہے؟

جواب :۔فعل مضارع کے آخر میں آنے والی حرکت کا نام اِعراب ہوتا ہے۔ مضارع کی گردان میں جس جگہ آخر میں نون آتا ہے وہ اسی حرکت کی جگہ ہوتا ہے اسی لئے اسے نون اعرابی کہتے ہیں مگر جمع مونث غائب یَضْرِبْنَ اور جمع مونث مخاطب تَضْرِبْنَ کا آخری نون نون ضمیر کہلاتا ہے کیونکہ یہ ضمیر علامتِ فاعل ہے۔

۱۲۔سوال :۔مضارع منفی بنانے کے کیا طریق ہیں ہر ایک طریق بیان کر کے اس کی گردان کرو۔

جواب :۔فعل مضارع کو منفی بنانے کے کئی طریق ہیں۔

ا۔اگر سادہ نفی کے معنے پیدا کرنے ہوں تو مضارع کی گردان سے پہلے لفظ ''لاَ'' لگاتے ہیں جیسے لاَ یَضْرِبُ (وہ ایک مرد نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا) اس کی گردان فعل مضارع کی طرح ہے ہر صیغہ میں لاَ بڑھایا جائے گا۔

ب۔اگر زمانہ مستقبل میں نفی کی تاکید کرنی ہو تو فعل مضارع سے پہلے حرف ''لن'' لگاتے ہیں یہ حرف فعل مضارع کے آخری حرف کو نصب (یعنی زبر) دیتا ہے اور نونِ اِعرابی کو سب جگہ سے گرا دیتا ہے۔لیکن نونِ ضمیر پر کوئی اثر نہیں کرتا۔اس قسم کے فعل کو ''فعل مضارع منفی موکد'' کہتے ہیں اس کی گردان یہ ہے:۔

واحد	تثنیہ	جمع
لَنْ یَّضْرِبَ	لَنْ یَّضْرِبَا	لَنْ یَّضْرِبُوْا

مذکر	وہ ایک مرد ہرگز نہیں مارے گا	وہ دو مرد ہرگز نہیں ماریں گے	وہ سب مرد ہرگز نہیں ماریں گے	غائب
	لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ یَّضْرِبْنَ	
مؤنث	وہ ایک عورت ہرگز نہیں مارے گی	وہ دو عورتیں ہرگز نہیں ماریں گی	وہ سب عورتیں ہرگز نہیں ماریں گی	//
	لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبُوْا	
مذکر	تو ایک مرد ہرگز نہیں مارے گا	تم دو مرد ہرگز نہیں مارو گے	تم سب مرد ہرگز نہیں مارو گے	مخاطب
	لَنْ تَضْرِبِیْ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبْنَ	//
مؤنث	تو ایک عورت ہرگز نہیں مارے گی	تم دو عورتیں ہرگز نہیں مارو گی	تم سب عورتیں ہرگز نہیں مارو گی	
مذکر	لَنْ اَضْرِبْ	لَنْ نَّضْرِبَ		متکلم
مؤنث	میں ایک مرد یا عورت ہرگز نہ ماروں گی	ہم ہرگز نہ ماریں گے		مع الغیر

ج۔ان کے علاوہ ایک اور طریقہ فعل مضارع کو منفی بنانے کا ہے اور وہ اس طرح کہ فعل مضارع سے پہلے ''لَمْ'' لگاتے ہیں اسے نفی جحدَ بَلَمْ کہتے ہیں۔

اس طریق سے مضارع کے معنے ماضی منفی کے ہو جاتے ہیں۔ ''لَمْ'' فعل مضارع کے آخر میں جزم دیتا اور ضمہ اِعرابی کو گرا دیتا ہے۔ اسی طرح نونِ اِعرابی والے صیغوں سے نون گرا دیتا ہے مگر نونِ ضمیر قائم رہتا ہے نیز اگر کسی فعل کے آخر میں حروفِ علت واو۔ یاء۔ الف میں سے کوئی حرف ہو تو ضمہ اعرابی کی بجائے وہ حرف علت گر جاتا ہے۔ فعل نفی جحد بَلَمْ کی گردان یوں آتی ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	لَمْ یَضْرِبْ	لَمْ یَضْرِبَا	لَمْ یَضْرِبُوْا	غائب
مونث	لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ یَضْرِبْنَ	//
مذکر	لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبُوْا	مخاطب
مونث	لَمْ تَضْرِبِیْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبْنَ	//
مذکر ومونث	لَمْ اَضْرِبْ	لَمْ نَضْرِبْ		متکلم مع الغیر

۱۳۔سوال:۔ ماضی استمراری کی تعریف اور اس کے بنانے کا قاعدہ بتاؤ نیز اس کی گردان کرو۔

جواب:۔ ماضی استمراری وہ فعل ہے جس میں گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا بار بار ہونا پایا جائے۔ جیسے کَانَا یَاکُلاَنِ (وہ دو کھانا کھایا کرتے تھے)

ماضی استمراری:۔ فعل مضارع سے پہلے ''کَانَ'' کی گردان لگانے سے

بنتی ہے۔ اس کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	کَانَ یَضْرِبُ	کَانَا یَضْرِبَانِ	کَانُوْا یَضْرِبُوْنَ	غائب
مونث	کَانَتْ تَضْرِبُ	کَانَتَا تَضْرِبَانِ	کُنَّ یَضْرِبْنَ	//
مذکر	کُنْتَ تَضْرِبُ	کُنْتُمَا تَضْرِبَانِ	کُنْتُمْ تَضْرِبُوْنَ	مخاطب
مونث	کُنْتِ تَضْرِبِیْنَ	کُنْتُمَا تَضْرِبَانِ	کُنْتُنَّ تَضْرِبْنَ	//
مذکر ومونث	کُنْتُ اَضْرِبُ	کُنَّا نَضْرِبُ		متکلم مع الغیر

۱۴۔سوال:۔ فعل امر حاضر بنانے کا کیا قاعدہ ہے اس کی گردان کرو۔

جواب:۔ فعل امر حاضر مضارع حاضر (مخاطب) سے بنتا ہے اس کے بنانے کے دو طریقے ہیں۔

ا۔ علامت مضارع گرا کر اگر ما بعد متحرک ہے تو آخر کو ساکن کر دیتے ہیں، لیکن اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیتے ہیں جیسے تَعِدُ (تو وعدہ کرتا ہے یا کرے گا) سے تاء علامتِ مضارع کو گرایا تو ما بعد ع متحرک ہے اس لئے آخری کلمہ دال کو ساکن کر دیا۔ اس طرح امر کا صیغہ عِدْ (وعدہ کر) بن گیا اور جیسے تَعِیْ سے عِ (یاد رکھ)

ب۔ علامت مضارع گرانے پر اگر ما بعد ساکن ہو تو اس سے پہلے

ہمزۂ وصل (أ) زیادہ کرتے ہیں اور اس ہمزہ پر حرکت پڑھنے کے لئے آخری سے پہلے حرف کو دیکھا جاتا ہے۔ اگر اس پر پیش ہے تو ہمزہ پر بھی پیش دیتے ہیں لیکن اگر اس پر زبر یا زیر ہے تو ہمزہ کو زیر دی جاتی ہے اور آخر کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔ یا اگر آخر میں حرف علت ہے تو اسے گرادیا جاتا ہے جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ (تو مدد کر) تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ (تو کھول) تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ (تو مار) تَدْعُوْ سے اُدْعُ (تو بلا)۔

ہر دو طریق سے مضارع کے جن صیغوں کے آخر میں نونِ اعرابی آتا ہے وہ بھی گر جاتا ہے۔ مگر نونِ ضمیر قائم رہتا ہے جیسے تَعِدَانِ سے عِدَا (تم دو وعدہ کرو) تَضْرِبَانِ سے اِضْرِبَا (تم دو مارو) تَضْرِبْنَ سے اِضْرِبْنَ (تم سب عورتیں مارو)

فعل امر حاضر کی گردان اس طرح آتی ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	اِضْرِبْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبُوْا	مخاطب
مونث	اِضْرِبِیْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبْنَ	//

۱۵۔ سوال:۔ فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا کیا قاعدہ ہے اس کی گردان کرو۔

جواب:۔ فعل امر غائب، مضارع سے بنتا ہے۔ اس طرح کہ مضارع سے پہلے

لامِ امر (لِ) لگاتے ہیں جو مضارع کو جزم دیتا ہے اور نونِ اعرابی کو گرادیتا ہے مگر نونِ ضمیر قائم رہتا ہے جیسے یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ (چاہئے کہ وہ ایک مرد مارے) متکلم کے دوصیغوں کو بھی امر غائب کے ساتھ شامل کیا جاتا ہے اس کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	لِیَضْرِبْ	لِیَضْرِبَا	لِیَضْرِبُوْا	غائب
مونث	لِتَضْرِبْ	لِتَضْرِبَا	لِیَضْرِبْنَ	//
مذکر و مونث	لِاَضْرِبْ	لِنَضْرِبْ		متکلم

۱۶۔ سوال:۔ فعل نہی کی تعریف کر کے اس کے بنانے کا قاعدہ بتاؤ اور اس کی گردان کرو۔

جواب:۔ فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم ہو۔ جیسے لَا تَضْرِبْ (تو نہ مار) فعل نہی، مضارع سے پہلے لائے نہی لگانے سے بنتا ہے جو فعل مضارع کو جزم دیتا ہے اور ضمہ اعرابی اور نون اعرابی دونوں کو گرادیتا ہے۔ مگر نون ضمیر قائم رہتا ہے۔ اس کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	لَا یَضْرِبْ	لَا یَضْرِبَا	لَا یَضْرِبُوْا	غائب

مردنہ مارے	وہ دومرد نہ ماریں	وہ سب مرد نہ ماریں	
تضرِبْ	لَا تَضْرِبَا	لَا يَضْرِبْنَ	//
ورت نہ مارے	وہ دوعورتیں نہ ماریں	وہ سب عورتیں نہ ماریں	
تضرِبْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبُوْا	مخاطب
مرد نہ مار	تم دومرد نہ مارو	تم سب مرد نہ مارو	
تضرِبِیْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبْنَ	//
عورت نہ مار	تم دوعورتیں نہ مارو	تم سب عورتیں نہ مارو	
اَضْرِبْ	لَا نَضْرِبْ		متکلم
ماروں	ہم نہ ماریں		

کلمہ۔عین کلمہ اور لام کلمہ سے کیا مراد ہے؟

ربی زبان کے اکثر کلمات سہ حرفی ہیں اس لئے علماء نے کلمات کا لئے تین حروف مقرر کئے ہیں۔ فاء۔ عین اور لام اس لئے کسی ناء کلمہ سے مراد اس کا پہلا حرف ہوتا ہے اور عین کلمہ سے اس کا م کلمہ سے اس کا تیسرا حرف فَعَلَ۔

معروف اور فعل مجہول کی تعریف کرو۔

حروف وہ فعل ہے جس کا فاعل (کرنے والا) معلوم ہو جیسے یک مرد نے مارا)۔

فعل مجہول:۔ وہ فعل ہے جس کا فاعل (کرنے والا) معلوم نہ ہو جیسے ضُرِبَ (وہ ایک مرد مارا گیا) یعنی مارنے والے کا علم نہیں کہ کس نے مارا۔

۱۹۔سوال:۔ ماضی مجہوم بنانے کا کیا قاعدہ ہے اس کی گردان کرو۔

جواب:۔ ماضی مجہول، ماضی معروف سے بنتی ہے اس طرح کہ اس کے فاء کلمہ کو ضمہ (یعنی پیش) دیا جائے اور آخری سے پہلے حرف پر کسرہ (یعنی زیر) جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ (وہ ایک مرد مارا گیا)

یا یوں کہو کہ آخری سے پہلے حرف کو کسرہ (یعنی زیر) دیکر اس سے پہلے جس قدر متحرک حروف ہوں ان کو ضمہ (یعنی پیش) دیا جاتا ہے جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور تَقَبَّلَ سے تُقُبِّلَ (وہ ایک مرد قبول کیا گیا) ماضی مجہول کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	ضُرِبَ	ضُرِبَا	ضُرِبُوْا	غائب
	وہ ایک مرد مارا گیا	وہ دومرد مارے گئے	وہ سب مرد مارے گئے	
مؤنث	ضُرِبَتْ	ضُرِبَتَا	ضُرِبْنَ	//
	وہ ایک عورت ماری گئی	وہ دو عورتیں ماری گئیں	وہ سب عورتیں ماری گئیں	

مذکر	ضُرِبْتَ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُمْ	مخاطب
	تو ایک مرد مارا گیا	تم دو مرد مارے گئے	تم سب مرد مارے گئے	
مؤنث	ضُرِبْتِ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُنَّ	//
	تو ایک عورت ماری گئی	تم دو عورتیں ماری گئیں	تم سب عورتیں ماری گئیں	
مذکر مؤنث	ضُرِبْتُ	ضُرِبْنَا		متکلم مع الغیر
	میں ایک مرد یا عورت ماری گئی	ہم سب مرد یا عورت مارے گئے		

۲۰۔سوال:۔ مضارع مجہول بنانے کا کیا طریقہ ہے۔اس کی گردان کرو۔

جواب:۔ مضارع مجہول، مضارع معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ علامت مضارع کو ضمہ (یعنی پیش) اور آخری سے پہلے حرف پر فتحہ (یعنی زبر) دیتے ہیں جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ (وہ ایک مرد مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا) مضارع مجہول کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	یُضْرَبُ	یُضْرَبَانِ	یُضْرَبُوْنَ	غائب

	وہ ایک مرد مارا جاتا ہے یا جائے گا	وہ دو مرد مارے جاتے ہیں یا جائیں گے	وہ سب مرد مارے جاتے ہیں یا جائیں گے	
مونث	تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	یُضْرَبْنَ	غائب
	وہ ایک عورت......	وہ دو عورتیں......	وہ سب عورتیں......	
مذکر	تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبُوْنَ	مخاطب
	تو ایک مرد......	تم دو مرد......	تم سب مرد......	
مونث	تُضْرَبِیْنَ	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبْنَ	//
	تو ایک عورت......	تم دو عورتیں......	تم سب عورتیں......	
مذکر مؤنث	اُضْرَبُ	نُضْرَبُ		متکلم مع الغیر
	میں ایک مرد یا عورت......	ہم سب مرد یا عورتیں............		

۲۱۔سوال:۔ فعل امر مجہول بنانے کا قاعدہ بتاؤ اور پھر گردان کرو۔

جواب:۔ فعل امر مجہول، مضارع مجہول سے پہلے لام امر (لِ) لگانے سے بنتا ہے جو مضارع کے آخر میں جزم دیتا ہے اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیتا ہے۔اسی طرح نون اعرابی کو تمام صیغوں سے گرا دیتا ہے۔مگر نون ضمیر قائم رہتا ہے جیسے یُضْرَبُ سے لِیُضْرَبْ (چاہئے کہ وہ مارا جائے) یُدْعٰی سے لِیُدْعَ (چاہئے کہ وہ بلایا جائے یُضْرَبَانِ سے لِیُضْرَبَا (چاہئے کہ وہ دو مرد مارے

جائیں) اور یُضْرَبْنَ سے لِیُضْرَبْنَ (چاہئے کہ وہ دو مرد مارے جائیں) اور یُضْرَبْنَ سے لِیُضْرَبْنَ (چاہئے کہ وہ سب عورتیں ماری جاویں) فعل امر مجہول کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	لِیُضْرَبْ	لِیُضْرَبَا	لِیُضْرَبُوْا	غائب
	چاہئے کہ وہ ایک مرد مارا جائے	چاہئے کہ وہ دو مرد مارے جائیں	چاہئے کہ وہ سب مرد مارے جائیں	
مؤنث	لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبَا	لِیُضْرَبْنَ	//
	چاہئے کہ وہ ایک عورت ماری جائے	چاہئے کہ وہ دو عورتیں ماری جائیں	چاہئے کہ وہ سب عورتیں ماری جائیں	
مذکر	لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبُوْا	مخاطب
	چاہئے کہ تو ایک مرد......	چاہئے کہ تم دو مرد......	چاہئے کہ تم سب مرد......	
مؤنث	لِتُضْرَبِیْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبْنَ	
	چاہئے کہ تو ایک عورت......	چاہئے کہ تم دو عورتیں......	چاہئے کہ تم سب عورتیں......	

مذکر	لِاُضْرَبْ	لِنُضْرَبْ	متکلم
مؤنث	چاہئے میں ایک مرد یا عورت......	چاہئے کہ ہم سب مرد یا عورتیں مارے جائیں	مع الغیر

۲۲۔سوال:۔ فعل موکد اور فعل غیر موکد کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ فعل موکد وہ فعل ہے جس کے معنوں میں تاکید پیدا کی گئی ہو اور فعل غیر موکد وہ فعل ہے جس کے معنوں میں تاکید نہ ہو۔

۲۳۔سوال:۔ فعل مضارع اور امر کی تاکید کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب:۔ فعل مضارع اور امر کی تاکید کرنے کے دو طریقے ہیں۔

(۱) فعل مضارع کے آخر میں مشدد نون لگایا جائے۔ اس کا نام ''نون تو کید ثقیلہ'' ہے۔ جیسے یَضْرِبُ سے لَیَضْرِبُنَّ (وہ ایک مرد ضرور مارتا ہے یا مارے گا)۔

(۲) فعل مضارع کے آخر میں ساکن نون لگایا جائے جس کا نام ''نون تو کید خفیفہ'' ہے جیسے یَضْرِبُ سے لَیَضْرِبُنَّ (وہ ایک مرد ضرور مارتا ہے یا مارے گا)

۲۴۔سوال:۔ فعل مضارع موکد بنون ثقیلہ کی گردان کرو؟

جواب:۔ فعل مضارع موکد بنون ثقیلہ کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	لَیَضْرِبَنَّ	لَیَضْرِبَانِّ	لَیَضْرِبُنَّ	غائب
	وہ ایک مرد ضرور مارتا ہے یا مارے گا	وہ دو مرد ضرور مارتے ہیں یا ماریں گے	وہ سب مرد ضرور مارتے ہیں یا ماریں گے	
مونث	لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَانِّ	لَیَضْرِبْنَانِّ	//
	وہ ایک عورت ضرور مارتی ہے یا مارے گی	وہ دو عورتیں......	وہ سب عورتیں......	
مذکر	لتضربن	لتضربان	لتضربن	مخاطب
	تو ایک مرد......	تم دو مرد......	تم سب مرد......	
مونث	لتضربن	لتضربان	لتضربنان	//
	تو ایک عورت......	تم دو عورتیں......	تم سب عورتیں......	

مذکر مؤنث	لاضربن	لنضربن	متکلم مع الغیر
	میں ایک مرد یا عورت......	ہم سب مرد یا عورتیں ضرور ماریں گی	

۲۵۔سوال:۔فعل مضارع موکد بنونِ خفیفہ کی گردان کرو؟

جواب:۔فعل مضارع موکد بنونِ خفیفہ کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	لَیَضْرِبَنْ	X	لَیَضْرِبُنْ	غائب
	وہ ایک مرد ضرور مارتا ہے یا مارے گا		وہ سب مرد ضرور مارتے ہیں یا ماریں گے	
مؤنث	لَتَضْرِبَنْ	X	X	//
	وہ ایک عورت ضرور مارتی ہے یا مارے گی			
مذکر	لَتَضْرِبَنْ	X	لَتَضْرِبُنْ	مخاطب
	تو ایک مرد ضرور مارتا ہے یا مارے گا		تم سب مرد ضرور مارتے ہو یا مارو گے	
مؤنث	لَتَضْرِبِنْ	X	X	//
	تو ایک عورت ضرور مارتی ہے یا مارے گی			

مذکر مؤنث	لَاَضْرِبَنْ	لَنَضْرِبَنْ	متکلم مع الغیر
	میں ایک مرد یا عورت ضرور مارتا ہوں یا ماروں گا	ہم سب مرد یا عورتیں ضرور مارتے ہیں یا ماریں گے	

۲۶۔سوال:۔فعل امر حاضر موکد بنونِ ثقیلہ کی گردان کرو؟

جواب:۔ فعل امر حاضر موکد بنون ثقیلہ کی گردان یہ ہے۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	اِضْرِبَنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبُنَّ	مخاطب
	تو ایک مرد ضرور مار	تم دو مرد ضرور مارو	تم سب مرد ضرور مارو	
مونث	اِضْرِبِنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبْنَانِّ	//
	تو ایک عورت ضرور مار	تم دو عورتیں ضرور مارو	تم سب عورتیں ضرور مارو	

۲۷۔سوال:۔ فعل امر حاضر موکد بنون خفیفہ کی گردان کرو؟

جواب:۔ فعل امر حاضر موکد بنون خفیفہ کی گردان یہ ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	اِضْرِبَنْ	X	اِضْرِبُنْ	مخاطب
	تو ایک مرد ضرور مار		تم سب مرد ضرور مارو	
مونث	اِضْرِبِنْ	X	X	
	تو ایک عورت ضرور مار			//

۲۸۔سوال:۔ بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب:۔ اسم کی دو قسمیں ہیں (۱) جامد (۲) مشتق۔

پھر جامد کی دو قسمیں ہیں:۔

(۱) اسم ذات جیسے دَارٌ (گھر) قَلَمٌ (قلم) (۲) اسم معنے۔ جیسے ضَرْبٌ (مارنا) قُعُوْدٌ (بیٹھنا) اسم معنے کا دوسرا نام مصدر ہے۔

الغرض اسم کی بناوٹ کے لحاظ سے تین قسمیں ہیں:۔

(۱) اسم ذات (جامد) (۲) اسم معنے (یعنی مصدر) (۳) اسم مشتق۔

اسم جامد: (اس ذات) وہ اسم ہے جو نہ کسی سے نکلے اور نہ اس سے کوئی نکلے جیسے رَجُلٌ (مرد) اسم مصدر (اسم معنے) وہ اسم ہے جس سے مشتقات نکلیں اور اردو میں ترجمہ کرنے پر اس کے آخر میں ''نا'' آئے جیسے ضَرْبٌ (مارنا)

اسم مشتق:۔ وہ اسم ہے جو مصدر سے اس طور پر نکلے کہ اس میں مصدری معنے اور اصلیت باقی رہے جیسے ضَرْبٌ (مارنا) سے ضَارِبٌ (مارنے والا)

۲۹۔سوال:۔ اسم مشتق کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب:۔ اسم مشتق کی سات قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں:۔

(۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) صفت مشبہ (۴) اسم تفضیل (۵) اسم مبالغہ (۶) اسم آلہ (۷) اسم ظرف۔

۳۰۔سوال:۔ اسم فاعل کی تعریف کرو اور اس کے بنانے کا قاعدہ بتاؤ؟

جواب:۔ فاعل اسے کہتے ہیں جس نے فعل کیا ہو اور اسم فاعل وہ ذات ہے جس کا فعل کرنے کی وجہ سے نام پڑ جائے۔

اسم فاعل فعل مضارع سے بنتا ہے اس طرح کہ سہ حرفی فعل سے فَاعِلٌ

کے وزن پر۔ اور غیر سہ حرفی فعل سے اس کے مضارع معروف کی علامت مضارع حذف کر کے اس کی بجائے میم مضموم لگا کر آخر کو تنوین دی جاتی ہے۔ جیسے ضَرَبَ سے ضَارِبٌ (مارنے والا) اور یَسْتَغْفِرُ مُسْتَغْفِرٌ (بخشش مانگنے والا)

اسم فاعل کے چھ صیغے ہیں۔اس کی گردان اس طرح آتی ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	ضَارِبٌ	ضَارِبَانِ	ضَارِبُوْنَ	
	ایک مرد مارنے والا	دو مرد مارنے والے	سب مرد مارنے والے	
مؤنث	ضَارِبَةٌ	ضَارِبَتَانِ	ضَارِبَاتٌ	
	ایک عورت مارنے والی	دو عورتیں مارنے والی	سب عورتیں مارنے والی	

۳۱۔سوال:۔اسم مفعول کی تعریف کرو اور اس کے بنانے کا قاعدہ بتاؤ؟

جواب:۔اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے مَضْرُوْبٌ (وہ شخص جس پر ضرب واقع ہوئی)۔

اسم مفعول سہ حرفی فعل سے مَفْعُوْلٌ کے وزن پر بناتے ہیں جیسے مَضْرُوْبٌ۔ اور غیر سہ حرفی فعل سے اس کے مضارع مجہول کی علامت مضارع حذف کر کے اس کی بجائے میم مضموم اور آخر کو تنوین دی جائے جیسے یُصَرَّفُ سے مُصَرَّفٌ۔

اسم مفعول کی گردان اس طرح آتی ہے:۔

	واحد	تثنیہ	جمع	
مذکر	مَضْرُوْبٌ	مَضْرُوْبَانِ	مَضْرُوْبُوْنَ	
	ایک مرد مارا ہوا	دو مرد مارے ہوئے	سب مرد مارے ہوئے	
مونث	مَضْرُوْبَةٌ	مَضْرُوْبَتَانِ	مَضْرُوْبَاتٌ	
	ایک عورت ماری ہوئی	دو عورتیں ماری ہوئیں	سب عورتیں ماری ہوئیں	

۳۲۔سوال:۔صفت مشبہ کی تعریف کرو اور اس کے بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔

جواب:۔صفت مشبہ وہ اسم مشتق ہے جو لازم فعل سے بنایا جائے اور اس ذات کو بتائے جس میں مصدری معنے بطور ثبوت یا پائیداری کے پائے جاتے ہیں جیسے جَمِیْلٌ (خوبصورت)

۳۳۔سوال:۔اسم فاعل اور صفت مشبہ میں کیا فرق ہے؟

جواب:۔معنے کے لحاظ سے تو کوئی فرق نہیں ہاں اسم فاعل میں صفت عارضی ہوتی ہے اور صفت مشبہ میں دائمی جیسے ضَارِبٌ اس وقت کہتے ہیں جبکہ ضَرْبٌ کی صفت اس سے صادر ہو۔مگر جَمِیْلٌ جَمَالٌ کی صفت ہر وقت پائی جاتی ہے۔

نیز ہر وہ صفت جو اپنے اندر اسم فاعل کے معنے رکھتی ہو مگر اسم فاعل کے مقررہ وزن پر نہ ہو تو وہ بھی صفت مشبہ ہے۔

۳۴۔سوال:۔اسم مبالغہ کی تعریف کرو اور اس کے مشہور وزن بتاؤ۔

جواب :۔ اسم مبالغہ وہ اسم فاعل ہے جس میں مصدری معنے کی زیادتی پائی جائے جیسے ضَرَّابٌ (بہت مارنے والا) اس کے مشہور وزن یہ ہیں :۔

فِعِلٌ ۔ فَعِیْلٌ ۔ فَعُوْلٌ ۔ فَعَّالٌ ۔ فُعَّالٌ ۔ فِعِّیْلٌ ۔ مِفْعَلٌ ۔ مِفْعَالٌ ۔ مِفْعِیْلٌ ۔ فَعَلَةٌ ۔ فُعَّلٌ ۔

جیسے حَذِرٌ (بہت ڈرنے والا) عَلِیْمٌ (بہت جاننے والا) ضَرُوْبٌ (بہت مارنے والا) ضَرَّابٌ (بہت مارنے والا) قُطَّاعٌ (بہت کاٹنے والا) شِرِّیْبٌ (بہت پینے والا) مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا) مِجْزَامٌ (بہت کاٹنے والا) مِنْطِیْقٌ (بہت بولنے والا) ضُحَکَةٌ (بہت ہنسنے والا) قُلَّبٌ (بہت الٹانے پلٹانے والا)

۳۵۔ سوال :۔ اسم تفضیل کی تعریف کرو۔ اوراس کے بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔

جواب :۔ اسم تفضیل وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس میں اوروں کی نسبت مصدری معنے کی زیادتی پائی جائے۔ جیسے اَکْبَرُ (سب سے بڑا)

اسم تفضیل :۔ سہ حرفی فعل کے مصدر سے مذکر کے لئے اَفْعَلُ کے وزن پر بناتے ہیں۔ جیسے ضَرْبٌ سے اَضْرَبُ اور مونث کے لئے فُعْلٰی کے وزن پر۔ جیسے ضَرْبٌ سے ضُرْبٰی (سب سے زیادہ مارنے والی) غیر سہ حرفی فعل کے مصدر سے پہلے اَشَدُّ یا اَکْثَرُ لگانے سے اسم تفضیل کا صیغہ بن جاتا ہے۔ جیسے اَشَدُّ اِحْمِرَاراً (سب سے زیادہ سرخ) اَکْثَرُ اِسْتِخْرَاجاً (سب سے

زیادہ نکالنے والا)۔

۳۶۔ سوال :۔ اسم آلہ کی تعریف کرو اور بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔

جواب :۔ اسم آلہ وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کو بتائے جو کسی کام کرنے کا ذریعہ ہو۔ جیسے مِضْرَبٌ (مارنے کا آلہ)

اسم آلہ :۔ مصدر سے مِفْعَلٌ ۔ مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ کے وزن پر بنایا جاتا ہے۔ جیسے مِخْیَطٌ (سینے کا ذریعہ یعنی سوئی) مِرْوَحَةٌ ہوا دینے کا آلہ یعنی پنکھا اور مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ یعنی چابی) ان اوزان کی گردان اس طرح آتی ہے :۔

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِیْلُ

۳۷۔ سوال :۔ اسم ظرف کی تعریف کرو۔ اوراس کے بنانے کا قاعدہ بتاؤ۔

جواب :۔ اسم ظرف وہ اسم مشتق ہے جو اس زمان یا مکان پر دلالت کرے جس میں کام واقع ہو۔ جیسے مَضْرِبٌ (مارنے کا وقت یا جگہ)

اسم ظرف :۔ مصدر سے مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ کے وزن پر بناتے ہیں۔ یعنی ایسا مصدر جس کے مضارع کا عین کلمہ مفتوح یا مضموم ہو اس سے مَفْعَلٌ کے وزن

پر جیسے مَفْتَحٌ (کھولنے کا وقت یا جگہ) اور مَقْتَلٌ (قتل کرنے کا وقت یا جگہ) اور جس مضارع کا عین کلمہ مکسور ہو یا فاء کلمہ میں حرف علت ہو اس سے اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مَضْرِبٌ (مارنے کا وقت یا جگہ) اور مَوْعِدٌ (وعدہ کی جگہ اور وقت)

۳۸۔سوال:۔اسم اور فعل کی اصل بنائیں کتنی اور کونسی ہیں؟

جواب:۔ اسم کی اصل بنائیں تین ہیں۔ ثُلاَثِیْ یعنی تین حروف کا جیسے فَلْسٌ (پیسہ) رُبَاعِیْ یعنی چار حروف کا جیسے جَعْفَرٌ (ایک آدمی کا نام ہے) خُمَاسِیْ یعنی پانچ حروف کا جیسے سَفَرْجَلٌ (بہی)

فعل کی اصل بنائیں دو ہیں ثُلاَثِیْ جیسے ضَرَبَ۔ رُبَاعِیْ۔ دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا)

پھر اسم اور فعل کی مذکورہ ہر بناء کی دو دو قسمیں ہیں۔ یعنی مجرد (اصل حروف والا) اور مزید فیہ (زیادہ حروف والا)۔

۳۹۔سوال:۔ثُلاَثِیْ۔ رُبَاعِیْ اور خُمَاسِیْ معلوم کرنے کا کیا طریق ہے؟

جواب:۔ ثُلاَثِیْ۔ رُبَاعِیْ اور خُمَاسِیْ معلوم کرنے کے لئے علماء نے تین حروف وزن کرنے کے لئے مقرر کئے ہیں۔ف۔ ع۔ ل ثلاثی میں ف۔ ع اور ایک لام اور رباعی میں ف۔ ع اور دو لام۔خماسی میں ف۔ ع اور تین لام۔ ان حروف کو حروف وزن یا میزان کہتے ہیں۔

وزن کرتے وقت جو حروف ان حروف وزن کے مقابلہ میں آئیں ان کو اصل کہتے ہیں اور جو ان ہروف کے علاوہ ہوں ان کو زوائد کہتے ہیں۔

۴۰۔سوال:۔حروف زوائد کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب:۔حروف زوائد دس ہیں جن کا مجموعہ "سَاَلْتُمُوْنِيْهَا" ہے۔

۴۱۔سوال:۔فعل ثلاثی مجرد کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔فعل ثلاثی مجرد وہ فعل ہے جس کی ماضی کے اصلی حروف تین ہوں۔جیسے ضَرَبَ۔

۴۲۔سوال:۔فعل ثلاثی مزید فیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔فعل ثلاثی مزید فیہ وہ فعل ہے جس کے ماضی کے تین حروفِ اصلیہ کے علاوہ ایک یا دو یا تین حروف زیادہ ہوں۔ جیسے اَکْرَمَ (اس نے عزت کی) میں ہمزہ زیادہ ہے۔اِقْتَرَبَ (وہ قریب آ گیا) میں ہمزہ اور تاء دو حروف زیادہ ہیں۔ اِسْتَغْفَرَ (اس نے بخشش مانگی) میں ہمزہ۔سین اور تاء تین حروف زیادہ ہیں۔

۴۳۔سوال:۔فعل رباعی مجرد کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔فعل رباعی مجرد وہ فعل ہے جس کی ماضی کے اصلی حروف چار ہوں جیسے دحرج (اس نے لڑھکایا)

۴۴۔سوال:۔فعل رباعی مزید فیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔فعل رباعی مزید فیہ وہ فعل ہے جس کے ماضی کے چار اصلی حروف کے علاوہ ایک یا دو حروف زیادہ ہوں۔ جیسے تَدَحْرَجَ میں تاء زیادہ ہے اور

اَحْرَنْجَمَ (اکٹھا ہوا) میں ہمزہ اور نون زیادہ ہیں۔

۴۵۔سوال:۔ ابواب ثلاثی مجرد کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب:۔ عربی زبان میں وہ افعال جن کے اصلی حروف تین ہیں وہ ان چھ اوزان میں سے کسی نہ کسی وزن پر ضرور ہوں گے۔ گویا فعل ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں جو یہ ہیں:۔

۱۔ نَصَرَ یَنْصُرُ ۲۔ضَرَبَ یَضْرِبُ ۳۔فَتَحَ یَفْتَحُ

۴۔عَلِمَ یَعْلَمُ ۵۔حَسِبَ یَحْسَبُ ۶۔ کَرُمَ یَکْرُمُ

۴۶۔سوال:۔ فعل ثلاثی مزید فیہ کے کتنے اور کونسے ابواب ہیں؟

جواب:۔ فعلِ ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں جو یہ ہیں:۔

ا:۔ وہ ابواب جن میں ایک ایک حرف زیادہ ہوتا ہے تین ہیں:۔

اِفْعَال ۔ تَفْعِیْل اور مُفَاعَلَةٌ

ب:۔ وہ ابواب جن میں دو دو حروف زیادہ ہوتے ہیں پانچ ہیں:۔

تَفَعُّل ۔ تَفَاعُل ۔ اِفْتِعَال ۔ اِنْفِعَال اور اِفْعِلَال۔

ج:۔ وہ ابواب جن میں تین تین حروف زیادہ ہوتے ہیں چار ہیں:۔

اِسْتِفْعَال ۔ اِفْعِیْلَال ۔ اِفْعِیْعَال اور اِفْعِوَّال

۴۷۔سوال:۔ باب اِفْعَال کس طرح بنایا جاتا ہے؟

جواب:۔ باب افعال فعل ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ مفتوح زیادہ

کرنے اور فاء کلمہ کو ساکن کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے کَرُمَ اور اَکْرَمَ (اس نے عزت کی)

۴۸۔سوال:۔ باب تَفْعِیْل کس طرح بنایا جاتا ہے؟

جواب:۔ باب تفعیل فعل ثلاثی مجرد کے عین کلمہ کو مشدد کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے صَرَفَ (وہ پھرا) سے صَرَّفَ (اس نے پھیرا)

۴۹۔سوال:۔ باب مُفَاعَلَہ۔ کس طرح بنایا جاتا ہے؟

جواب:۔ باب مُفَاعَلَہ۔ فعل ثلاثی مجرد کے فاء کے بعد الف زیادہ کرنے سے بنتا ہے جیسے قَتَلَ (اس نے قتل کیا) سے قَاتَلَ (اس نے دوسرے سے لڑائی کی اور اس نے اس سے)

۵۰۔سوال:۔ باب تَفَعُّل کس طرح بنتا ہے؟

جواب:۔ باب تَفَعُّل فعل ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء زیادہ کرنے اور عین کلمہ کو مشدد کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے قَبِلَ (اس نے قبول کیا) سے تَقَبَّلَ (اس نے قبول کیا)

۵۱۔سوال:۔ باب تَفَاعَلَ کس طرح بنتا ہے؟

جواب:۔ باب تَفَاعَلَ فعل ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے تاء اور بعد میں الف زیادہ کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے قَبِلَ سے تَقَابَلَ (وہ ایک دوسرے کے سامنے آئے)

۵۲۔سوال:۔ باب اِفْتِعَال کس طرح بنتا ہے؟

جواب:۔ باب اِفْعِنْلَالٌ فعل رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون زیادہ کرنے سے بنتا ہے جیسے حَرْجَمَ (اس نے اکٹھا کیا) سے اِحْرَنْجَمَ (وہ اکٹھا ہوا)

۶۳۔سوال:۔ باب اِفْعِلَّال کس طرح بنتا ہے؟

جواب:۔ باب اِفْعِلَّال فعل رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زیادہ کرنے اور دوسرے لام کلمہ کو مشدد کرنے سے بنتا ہے جیسے قَشْعَرَ سے اِقْشَعَرَّ (اس کے رونگٹے کھڑے ہوئے)

۶۴۔سوال:۔ صرف صَغِیْر کسے کہتے ہیں اور ضَرَبَ کی صرف صغیر کرو؟

جواب:۔ ہر قسم کے افعال واسماء مشتقہ کی لمبی گردانوں میں سے پہلے صیغہ کو لے کر ترتیب کے ساتھ بیان کرنا صرف صغیر کہلاتا ہے۔

ضَرَبَ کی صرف صغیر یہ ہے:۔

ضَرَبَ ۔ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا ۔ فَذَاکَ مَضْرُوْبٌ ۔ لَمْ یَضْرِبْ ۔ لَمْ یُضْرَبْ ۔ لَا یَضْرِبُ ۔ لَا یُضْرَبُ ۔ لَنْ یَّضْرِبَ ۔ لَنْ یُّضْرَبَ ۔الامرُمنه اِضْرِبْ ۔ لِتُضْرَبْ ۔ لِیَضْرِبْ ۔ لِیُضْرَبْ والنهی عنه لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ ۔ لَا یَضْرِبْ ۔ لَا یُضْرَبْ ۔ الظرف ُمنه مَضْرِبٌ والآلة منه مِضْرَبٌ وافعل التفضیل منه اَضْرَبُ ۔

۶۵۔سوال:۔ ابواب ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد و مزید فیہ کی صرف صغیر کا نقشہ

لکھو۔

جواب:۔ ابواب ثلاثی مزید فیہ اور ابواب رباعی مجرد و مزید فیہ کی صرف صغیر کا نقشہ حسب ذیل ہے:۔

	نام باب	معروف				مجہول					
		ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
ابواب ثلاثی مزید فیہ	اِفْعَال	اَکْرَمَ	یُکْرِمُ	اِکْرَامًا	مُکْرِمٌ	اُکْرِمَ	یُکْرَمُ	اِکْرَامًا	مُکْرَمٌ	اَکْرِمْ	لَاتُکْرِمْ
	تَفْعِیْل	صَرَّفَ	یُصَرِّفُ	تَصْرِیْفًا	مُصَرِّفٌ	صُرِّفَ	یُصَرَّفُ	تَصْرِیْفًا	مُصَرَّفٌ	صَرِّفْ	لَاتُصَرِّفْ
	مُفَاعَلَه	قَاتَلَ	یُقَاتِلُ	مُقَاتَلَةً	مُقَاتِلٌ	قُوْتِلَ	یُقَاتَلُ	مُقَاتَلَةً	مُقَاتَلٌ	قَاتِلْ	لَاتُقَاتِلْ
	تَفَعُّل	تَقَبَّلَ	یَتَقَبَّلُ	تَقَبُّلًا	مُتَقَبِّلٌ	تُقُبِّلَ	یُتَقَبَّلُ	تَقَبُّلًا	مُتَقَبَّلٌ	تَقَبَّلْ	لَاتَتَقَبَّلْ
	تَفَاعُل	تَقَابَلَ	یَتَقَابَلُ	تَقَابُلًا	مُتَقَابِلٌ	تُقُوْبِلَ	یُتَقَابَلُ	تَقَابُلًا	مُتَقَابَلٌ	تَقَابَلْ	لَاتَتَقَابَلْ
	اِفْتِعَال	اِکْتَسَبَ	یَکْتَسِبُ	اِکْتِسَابًا	مُکْتَسِبٌ	اُکْتُسِبَ	یُکْتَسَبُ	اِکْتِسَابًا	مُکْتَسَبٌ	اِکْتَسِبْ	لَاتَکْتَسِبْ
	اِنْفِعَال	اِنْقَلَبَ	یَنْقَلِبُ	اِنْقِلَابًا	مُنْقَلِبٌ	یہ باب لازم ہے اسلئے مجہول کے صیغے نہیں آتے				اِنْقَلِبْ	لَاتَنْقَلِبْ
	اِفْعِلَال	اِحْمَرَّ	یَحْمَرُّ	اِحْمِرَارًا	مُحْمَرٌّ	//	//	//		اِحْمَرَّ	لَاتَحْمَرَّ لَاتَحْمَرِرْ
	اِسْتِفْعَال	اِسْتَغْفَرَ	یَسْتَغْفِرُ	اِسْتِغْفَارًا	مُسْتَغْفِرٌ	اُسْتُغْفِرَ	یُسْتَغْفَرُ	اِسْتِغْفَارٌ	مُسْتَغْفَرٌ	اِسْتَغْفِرْ	لَاتَسْتَغْفِرْ
	اِفْعِیْلَال	اِحْمَارَّ	یَحْمَارُّ	اِحْمِیْرَارًا	مُحْمَارٌّ	یہ باب لازم				اِحْمَارَّ اِحْمَارِرْ	لَاتَحْمَارَّ لَاتَحْمَارِرْ
	اِفْعِیْعَال	اِخْشَوْشَنَ	یَخْشَوْشِنُ	اِخْشِیْشَانًا	مُخْشَوْشِنٌ	//	//	//		اِخْشَوْشِنْ	لَاتَخْشَوْشِنْ
	اِفْعِوَّال	اِجْلَوَّذَ	یَجْلَوِّذُ	اِجْلِوَّاذًا	مُجْلَوِّذٌ	//	//	//		اِجْلَوِّذْ	لَاتَجْلَوِّذْ
رباعی مجرد	فَعْلَلَةٌ	دَحْرَجَ	یُدَحْرِجُ	دَحْرَجَةً	مُدَحْرِجٌ	دُحْرِجَ	یُدَحْرَجُ	دَحْرَجَةً	مُدَحْرَجٌ	دَحْرِجْ	لَاتُدَحْرِجْ
ابواب رباعی مزید فیہ	تَفَعْلُلٌ	تَدَحْرَجَ	یَتَدَحْرَجُ	تَدَحْرُجًا	مُتَدَحْرِجٌ	یہ باب لازم ہے				تَدَحْرَجْ	لَاتَتَدَحْرَجْ
	اِفْعِنْلَال	اِحْرَنْجَمَ	یَحْرَنْجِمُ	اِحْرِنْجَامًا	مُحْرَنْجِمٌ	//	//			اِحْرَنْجِمْ	لَاتَحْرَنْجِمْ
	اِفْعِلَّال	اِقْشَعَرَّ	یَقْشَعِرُّ	اِقْشِعْرَارًا	مُقْشَعِرٌّ	//	//			اِقْشَعِرَّ اِقْشَعْرِرْ	لَاتَقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعْرِرْ

۶۶۔سوال:۔ ان ابواب کے یاد کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب:۔ عربی زبان میں ہر باب اپنے اندر مخصوص معانی رکھتا ہے اور کسی فعل کو

مختلف ابواب میں لے جانے سے الگ الگ معانی پیدا ہو جاتے ہیں ان کو یاد رکھ لینے سے عربی زبان سے پوری واقفیت حاصل ہو سکتی ہے۔

۶۷۔سوال:۔ باب نَصَرَ یَنْصُرُ اور ضَرَبَ یَضْرِبُ کے مشہور خواص لکھو؟

جواب:۔ باب نَصَرَ یَنْصُرُ کا مشہور خاصہ مُغَالَبَه ہے یعنی باب مُفَاعَلَه کے بعد غالب شخص کے فعل کو اظہار غلبہ کے لئے لانا۔ جیسے یُخَاصِمُنِیْ زَیْدٌ فَاَخْصُمُهٗ (میں اور زید آپس میں جھگڑتے ہیں مگر میں جھگڑنے میں اس پر غالب آتا ہوں)

اسی طرح باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کا بھی مشہور خاصہ مُغَالَبَه ہی ہے۔
بشرطیکہ وہ فعل مثالی واجوف یائی وناقص یائی ہو جیسے یُبَایِعُنِیْ زَیْدٌ فَاَبِیْعُهٗ (زید مجھ سے خرید وفروخت کرتا ہے۔مگر میں اس خرید وفروخت میں اس سے بڑھ جاتا ہوں)

۶۸۔سوال:۔ باب سَمِعَ یَسْمَعُ اور فَتَحَ یَفْتَحُ کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے زیادہ تر ایسے افعال آتے ہیں جو لازم ہوتے ہیں اور رنج خوشی۔ بیماری۔رنگ۔عیوب اور حلیہ جسمانی ظاہر کرنے والے افعال اکثر اسی باب سے آتے ہیں جیسے حَزِنَ (وہ غمگین ہوا) فَرِحَ (وہ خوش ہوا)

باب فَتَحَ یَفْتَحُ کا خاصہ لفظی ہے۔یعنی اس سے اکثر ایسے افعال آتے ہیں جن کا عین کلمہ یالام کلمہ حرف حلقی [1] ہو جیسے ذَهَبَ (وہ گیا) وَضَحَ (اس

[1] حروف حلقی چھ ہیں: ہمزہ۔ ہاؤ۔حاء۔خاؤ۔عین۔غین۔

نے رکھا)

۶۹۔سوال:۔ باب کَرُمَ یَکْرُمُ اور باب حَسِبَ یَحْسَبُ کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔ باب کَرُمَ یَکْرُمُ ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے اس کے معنوں میں اوصاف خلقی (یعنی طبعی) پائے جاتے ہیں جیسے حَسُنَ (وہ خوبصورت ہوا) شَجُعَ (وہ دلیر ہوا) باب حَسِبَ یَحْسَبُ کی خاصیت لفظی ہے۔صرف دو صحیح فعل حَسِبَ اور نَعِمَ اور چند افعال مثال واوی کے اس باب پر آتے ہیں جیسے وَرِمَ (وہ سوج گیا) وغیرہ وغیرہ۔

۷۰۔سوال:۔ باب اِفْعَال کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔ باب اِفْعَال کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

۱۔ تَعْدِیَه یعنی لازم فعل سے متعدی بنانا۔ جیسے خَرَجَ (وہ نکلا) سے اَخْرَجَ (اس نے نکالا) یا متعدی فعل میں ایک اور مفعول کی زیادت کرنا۔ جیسے حَفَرَ زَیْدٌ نَهْرًا (زید نے نہر کھودی) سے اَحْفَرْتُهٗ نَهْرًا (میں نے اس سے نہر کھدوائی)

۲۔ تَصْیِیْر۔ یعنی کسی چیز کو ماخذ والا بنانا جیسے اَشْرَکْتُ النَّعْلَ (میں نے جوتی کو شراک دار بنایا) شراک یعنی تسمہ ماخذ ہے۔

۳۔ سَلْب یعنی کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا۔ جیسے شَکٰی زَیْدٌ (زید

نے شکایت کی) سے اَشْکَیْتُ زَیْدًا (میں نے زید کی شکایت دور کی)۔

۴۔مبالغہ یعنی ماخذ کی کیفیت یا مقدار کی زیادتی بیان کرنا جیسے اَسْفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب روشن ہوگئی) اَثْمَرَ النَّخْلُ (کھجور کا درخت کثرت سے پھل لایا)

۵۔بلوغ۔یعنی کسی چیز کا ماخذ میں آنا یا پہنچنا۔جیسے اَصْبَحَ زَیْدٌ (زید صبح کے وقت میں آیا) اَعْرَقَ زَیْدٌ (زید عراق میں پہنچا)۔

۷۱۔سوال:۔باب تفعیل کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔باب تفعیل کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

۱۔تعدیہ: جیسے فَرِحَ زَیْدٌ (زید خوش ہوا) سے فَرَّحْتُهٗ (میں نے اس کو خوش کیا)

۲۔تَصْیِیْر : جیسے وَتَّرْتُ الْقَوْسَ (میں نے کمان کو وتر والا بنایا) ۳۔ مبالغہ : جیسے صَرَّحَ الْاَمْرُ (بات اچھی طرح کھل گئی)

۴۔نسبت ماخذ یعنی ماخذ کی طرف نسبت دینا جیسے نَسَّقْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو فسق کی طرف نسبت دی)

۵۔قصر: یعنی اختصار کے لئے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق کرنا جیسے هَلَّلَ (اس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہا)

۷۲۔سوال:۔باب تَفَعُّلْ کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔باب تَفَعُّلْ کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

۱۔تکلف: یعنی ماخذ میں تصنع و بناوٹ ظاہر کرنا جیسے شَجَاعَة ماخذ سے کہا تَشَجَّعَ زَیْدٌ (زید بتکلف بہادر بنا)

۲۔تَعَمُّل یعنی ماخذ کو کام میں لانا۔جیسے ''خَاتَم'' ماخذ سے تَخَتَّمَ زَیْدٌ (زید نے انگوٹھی پہنی)

۳۔ مطاوعتِ فَعَّلَ یعنی باب تفعل کا اثر قبول کرنا جیسے عَلَّمْتُ زَیْدًا فَتَعَلَّمَ (میں نے زید کو سکھایا پس وہ سیکھ گیا)

۷۳۔سوال:۔باب تَفَاعُلْ کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔باب تَفَاعُلْ کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

۱۔اشتراک یعنی دو شخصوں کا ملکر کام کرنا اس طرح کہ ہر ایک ان میں سے فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔جیسے تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو (زید اور عمرو نے آپس میں گالی گلوچ کیا)

۲۔تخییل یعنی دوسرے پر یہ خیال ظاہر کرنا کہ ماخذ حاصل ہوگیا جیسے تَمَارَضَ زَیْدٌ (زید بناوٹی بیمار بنا)

۷۴۔سوال:۔باب مُفَاعَلَه کا مشہور خاصہ بتاؤ؟

جواب:۔باب مفاعلہ کا مشہور خاصہ اشتراک ہے جیسے قَاتَلَ زَیْدٌ وَبَکْرٌ (زید اور بکر آپس میں لڑ پڑے)

۷۵۔سوال:۔باب اِفْتِعَال کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔باب اِفْتِعَال کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

ا۔اتخاذ۔یعنی کسی چیز کو ماخذ بنانا یا ماخذ میں لینا۔جیسے ''جُحْرٌ'' سے کہا اِجْتَحَرَ الْفَارُ (چوہے نے بل بنالیا)

۲۔ تَصَرُّف یعنی ماخذ کو حاصل کرنے کی کوشش کرنا جیسے اِکْتَسَبَ الْعِلْمَ (اس نے کوشش سے علم حاصل کیا)

۷۶۔سوال:۔باب اِنْفِعَال کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔باب انفعال کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

ا۔لُزُوْم :یعنی فعل لازم بنانا جیسے کَسَرَ (اس نے توڑا) سے اِنْکَسَرَ (ٹوٹ گیا)

۲۔فَعَلَ اور اَفْعَلَ کا اثر قبول کرنا جیسے کَسَرْتُهٗ فَانْکَسَرَ (میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا) اور اَغْلَقْتُهٗ فَانْغَلَقَ (میں نے بند کیا تو وہ بند ہو گیا)

۷۷۔سوال:۔باب اِفْعِلَال اور اِفْعِیْلَال کا مشہور خاصہ بتاؤ۔

جواب:۔باب افعلال اور افعیلال کا مشہور خاصہ یہ ہے کہ ان دونوں ابواب سے ایسے ہی فعل آتے ہیں جو لازم ہوتے ہیں اور ان میں رنگ یا عیب کے معنے پائے جاتے ہیں جیسے اِحْمَرَّ اور اِحْمَارَّ (وہ سرخ ہو گیا)

۷۸۔سوال:۔باب اِسْتِفْعَال کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔باب استفعال کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

ا۔اِتِّخَاذ : جیسے وَطَنَ ماخذ سے کہا اِسْتَوْطَنَ (اس نے وطن بنایا)

۲۔طلب: ماخذ طلب کرنا جیسے غُفْرَان ماخذ سے کہا اِسْتَغْفَرَ (اس نے مغفرت مانگی)

۳۔قصر یعنی مرکب کو مختصر کرنا جیسے اِسْتَرْجَعَ (اس نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ کہا)

۷۹۔سوال:۔باب فَعْلَلَه کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔باب فَعْلَلَہ کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

ا۔قصر جیسے حَمْدَلَ (اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہا)

۲۔اتخاذ جیسے قَنْطَرَ (اس نے پل بنایا)

۸۰۔سوال:۔باب تَفَعْلُلْ کے مشہور خواص بتاؤ۔

جواب:۔باب تَفَعْلُلْ کے مشہور خواص یہ ہیں:۔

ا۔تَعَمُّلْ یعنی ماخذ کو کام میں لانا جیسے تَبَرْقَعَ زَيْدٌ (زید نے برقعہ پہنا)

۲۔اِتِّخَاذ جیسے تَزَنْدَقَ زَيْدٌ (زید زندیق ہو گیا)

۸۱۔سوال:۔تذکیر وتانیث کے لحاظ سے اسم کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب:۔تذکیر وتانیث کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔مذکر جو نر پر دلالت کرے جیسے رَجُلٌ (آدمی)

۲۔مونث جو مادہ پر دلالت کرے جیسے اِمْرَأَۃٌ (عورت)

۸۲۔سوال:۔افراد کی تعداد کے لحاظ سے اسم کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب:۔افراد کی تعداد کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں:

۱۔مُفْرَد جو ایک فرد پر دلالت کرے جیسے زَیْدٌ۔ عَائِشَة

۲۔مُثَنّٰی (تثنیہ) جو لفظاً و معنیً ایک جیسے دو افراد پر دلالت کرے جیسے زیدان (دو زید) عَائِشَتَانِ (دو عائشہ) جیسے زَیْدُوْن (بہت سے زید اور عَائِشَاتٌ (بہت سی عائشہ نام کی عورتیں)

۳۔جمع جو لفظاً و معنیً ایک جیسے دو سے زیادہ افراد پر دلالت کرے۔

۸۳۔سوال:۔جمع کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب:۔جمع کی دو قسمیں ہیں (۱) جمع تکسیر (۲) جمع تصحیح۔

۸۴۔سوال:۔جمع تکسیر کی تعریف کرو۔

جواب:۔جمع تکسیر وہ جمع ہے جس کے مفرد کی شکل جمع میں آ کر ٹوٹ جائے جیسے رَجُلٌ (ایک مرد) سے رِجَالٌ (بہت سے مرد) کیونکہ اس کی جیم اور لام کے درمیان الف آ گیا ہے اور اس طرح اس کے مفرد کی شکل ٹوٹ گئی ہے۔

۸۵۔سوال:۔جمع تصحیح کی تعریف کرو اور اس کی قسمیں بتاؤ۔

جواب:۔جمع تصحیح وہ جمع ہے جس کے مفرد کی شکل جمع میں آ کر قائم رہے جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ۔ پھر اس کی دو قسمیں ہیں (۱) جو مذکر مفرد کے آگے واو نون یا یاء نون

لگانے سے بنتی ہے اسے جمع مذکر سالم بھی کہتے ہیں جیسے مُسْلِمٌ (ایک مسلمان مرد) سے مُسْلِمُوْنَ اور مُسْلِمِیْنَ (بہت سے مسلمان مرد)

۲۔جو مونث مفرد کے آگے الف اور تاء لگانے سے جمع بنتی ہے اس کو جمع مونث بھی کہتے ہیں جیسے مُسْلِمَةٌ (ایک مسلمان عورت) سے مُسْلِمَاتٌ (بہت سی مسلمان عورتیں)

یاد رہے کہ مذکورہ بالا دونوں قسم کی جمع تصحیح ذوی العقول کے اعلام یا صفات سے بنتی ہے۔ بخلاف جمع تکسیر کے کہ اس میں ذوی العقول یا غیر ذوی العقول کی شرط نہیں۔

۸۶۔سوال:۔حروف علت کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب:۔حروف علت تین ہیں جو یہ ہیں۔ اَلْوَاوُ۔ اَلْاَلِفُ اور اَلْیَاءُ۔

۸۷۔سوال:۔ہفت اقسام بتاؤ۔

جواب:۔تمام اسماء اور افعال دو قسم کے ہیں:۔

۱۔مُعْتَل جس میں حرف علت ہو۔

۲۔صحیح جس میں حرف علت نہ ہو۔ پھر مُعْتَل کی چار قسمیں ہیں:۔

۱۔مثال: ۲۔اَجْوَف: ۳۔ناقص: ۴۔لفیف

اور صحیح کی تین قسمیں ہیں:۔

۱۔سالم: ۲۔مہموز اور مضاعف

الغرض مُعتَل اور صحیح کی ان سات قسموں کو ہفت اقسام کہتے ہیں۔

۸۸۔سوال:۔سالم کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں حرف علت ۔ ہمزہ اور تضعیف (یعنی ایک جنس کے دوحروف کا ہونا) نہ ہو جیسے رَجُلٌ (مرد) ضَرَبَ (اس نے مارا)

۸۹۔سوال:۔مہموز کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔مہموز وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو۔ پھر اگر ہمزہ فاء کلمہ میں ہو تو مہموز الفاء اور اگر عین کلمہ میں ہے تو مہموز العین اور اگر لام کلمہ میں ہے تو مہموز اللام کہتے ہیں جیسے أَمَرَ ۔ سَئِلَ ۔ قَرَأَ۔

۹۰۔سوال:۔مضاعف کی تعریف کرو۔

جواب:۔مضاعف وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو ہم جنس حروف ہوں اس کی دو قسمیں ہیں۔ثلاثی اور رباعی۔

مضاعف ثلاثی وہ ہے جس کے عین اور لام کلمہ میں دو ہم جنس حروف ہوں جیسے مدّ (اس نے پھیلا) اور مضاعف رباعی وہ ہے جس کے فاء اور لام اول میں اور عین اور لام ثانی میں دو دو حرف ایک ہی جنس کے ہوں جیسے زَلْزَلَ (ہل گیا)

۹۱۔سوال:۔مثال کی تعریف کرو۔

جواب:۔مثال وہ کلمہ ہے جس کے فاء کلمہ میں حرف علت ہو۔ پھر اگر فاء کلمہ میں واو ہو تو مثال واوی اور اگر یاء ہو تو مثال یائی کہتے ہیں جیسے وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا) یَسَرَ (آسان ہوا)

۹۲۔سوال:۔اجوف کی تعریف کرو۔

جواب:۔اجوف وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ میں حرف علت ہو۔ پھر اگر عین کلمہ میں واو ہو تو اجوف واوی اور اگر یاء ہو تو اجوف یائی کہتے ہیں جیسے یَقُوْلُ (وہ کہتا ہے) اور یَبِیْعُ (وہ بیچتا ہے)

۹۳۔سوال:۔ناقص کی تعریف کرو۔

جواب:۔ناقص وہ کلمہ ہے جس کے لام کلمہ میں حرف علت ہو۔ پھر اگر لام کلمہ میں واو ہو تو ناقص واوی اور اگر یاء ہو تو ناقص یائی کہتے ہیں جیسے یَدْعُوْ (وہ بلاتا ہے) یرمی (وہ پھینکتا ہے)

۹۴۔سوال:۔لفیف کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف علت ہوں۔ پھر اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) لفیف مقرون یعنی جس کلمہ میں عین اور لام کلمہ حروف علت ہوں جیسے طَوٰی (اس نے لپیٹا)۔ (۲) لفیف مفروق۔ جس کلمہ کے فاء اور لام کلمہ میں حروف علت ہوں جیسے وَقٰی (وہ بچا)

۹۵۔سوال:۔بلحاظ تعریف وتنکیر اسم کی قسمیں بتاؤ اور تعریف کرو۔

جواب:۔ تعریف وتنکیر کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں (۱) معرفہ یعنی وہ اسم جس سے کوئی معین اسم سمجھا جائے جیسے زَیْدٌ (۲) نکرہ یعنی وہ اسم جس سے کوئی غیر معین اسم سمجھا جائے جیسے رَجُلٌ (آدمی) کِتَابٌ (کتاب)۔

۹۶۔سوال:۔ اسم معرفہ کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

جواب:۔ اسم معرفہ کی سات قسمیں ہیں جو یہ ہیں۔(۱) علم (۲) ضمیر (۳) اسم اشارہ (۴) اسم موصول (۵) وہ اسم جس پر اَلْ آیا ہو (۶) وہ اسم جو ان مذکورہ معرفوں کی طرف مضاف ہو (۷) اسم منادی۔

۹۷۔سوال:۔ اسم علم کی تعریف کرو۔

جواب:۔ اسم علم وہ اسم ہے جو اپنے مسمی پر بغیر کسی قرینہ کے دلالت کرے جیسے مُحَمَّدٌ۔ مَکَّۃُ

۹۸۔سوال:۔ اسم ضمیر کی تعریف کرو اور اس کی قسمیں بتاؤ۔

جواب:۔ اسم ضمیر وہ اسم معرفہ ہے جو متکلم یا مخاطب یا غائب جیسے اَنَا (میں) اَنْتَ (تو) ھو (وہ) پھر ضمائر کی دو قسمیں ہیں (۱) منفصلہ جو ابتداء جملہ میں آسکیں۔ ان کی دو قسمیں ہیں (۱) منفصلہ مرفوعہ جو رفع کی جگہ پر آئیں (۲) منفصلہ منصوبہ جو نصب کی جگہ پر آئیں (۲) متصلہ یہ دو طرح کی ہوتی ہیں (ا) جو فعلوں کے ساتھ مل کر آویں۔ اور وہ دو قسم کی ہیں (۱) متصلہ مرفوعہ (۲) متصلہ منصوبہ (ب) جو اسموں کے ساتھ مل کر آویں اور وہ متصلہ مجرور ہیں۔ الغرض ضمائر

کی پانچ قسمیں ہیں۔ منفصلہ مرفوعہ۔ منفصلہ منصوبہ۔ متصلہ مرفوعہ۔ متصلہ منصوبہ اور متصلہ مجرورہ۔

۹۹۔سوال:۔ ان پانچ قسم کی ضمائر کا نقشہ لکھو۔

جواب:۔ ضمائر کی پانچوں قسموں کا نقشہ حسب ذیل ہے:۔

ضمائر منفصلہ		ضمائر متصلہ			صیغہ
		جو فعلوں کے ساتھ مل کر آویں		جو اسموں کے ساتھ مل کر آویں	
مرفوعہ	منصوبہ	مرفوعہ	منصوبہ	مجرورہ	
هُوَ	اِیَّاهُ	كَتَبَ	كَتَبَهُ	كِتَابُهُ	واحد مذکر غائب
هُمَا	اِیَّاهُمَا	كَتَبَا	كَتَبَهُمَا	كِتَابُهُمَا	تثنیہ // //
هُمْ	اِیَّاهُمْ	كَتَبُوْا	كَتَبَهُمْ	كِتَابُهُمْ	جمع // //
هِیَ	اِیَّاهَا	كَتَبَتْ	كَتَبَهَا	كِتَابُهَا	واحد مونث غائب
هُمَا	اِیَّاهُمَا	كَتَبَتَا	كَتَبَهُمَا	كِتَابُهُمَا	تثنیہ // //
هُنَّ	اِیَّاهُنَّ	كَتَبْنَ	كَتَبَهُنَّ	كِتَابُهُنَّ	جمع // //
اَنْتَ	اِیَّاكَ	كَتَبْتَ	كَتَبَكَ	كِتَابُكَ	واحد مذکر مخاطب
اَنْتُمَا	اِیَّاكُمَا	كَتَبْتُمَا	كَتَبَكُمَا	كِتَابُكُمَا	تثنیہ // //
اَنْتُمْ	اِیَّاكُمْ	كَتَبْتُمْ	كَتَبَكُمْ	كِتَابُكُمْ	جمع // //

اَنْتِ	اِيَّاكِ	كَتَبْتِ	كَتَبَكِ	كِتَابُكِ	واحد مونث مخاطب
اَنْتُمَا	اِيَّاكُمَا	كَتَبْتُمَا	كَتَبَكُمَا	كِتَابُكُمَا	تثنیہ // //
اَنْتُنَّ	اِيَّاكُنَّ	كَتَبْتُنَّ	كَتَبَكُنَّ	كِتَابُكُنَّ	جمع // //
اَنَا	اِيَّایَ	كَتَبْتُ	كَتَبَنِیْ	كِتَابِیْ	واحد متکلم مذکر و مونث
نَحْنُ	اِيَّانَا	كَتَبْنَا	كَتَبَنَا	كِتَابُنَا	متکلم مع الغیر (جمع متکلم)

۱۰۰۔سوال :۔ اسماء اشارہ اور اسماء موصولہ کی تعریف کرو اور بتاؤ کہ وہ کون کون سے ہیں؟

جواب :۔ اسماء اشارہ وہ اسماء ہیں جن کے ساتھ اشارہ کیا جائے۔

اسم موصول وہ اسم ہے کہ جب تک اس کے ساتھ ایک جملہ نہ ہو وہ کسی جملہ کی جزء تام بننے کی صلاحیت نہیں رکھتا (یعنی وہ اکیلا نہ فاعل نہ مبتداء نہ خبر اور نہ مفعول بن سکتا ہے)

اسماء اشارہ اور اسماء موصولہ کا نقشہ حسب ذیل ہے :۔

		واحد	تثنیہ	جمع
اسماء اشارہ	مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ	هٰؤُلَاءِ
//	مونث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ	هٰؤُلَاءِ
اسماء موصولہ	مذکر	اَلَّذِیْ	اَلَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ
//	مونث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ	اَللَّاتِیْ

//	مذکر و مونث	مَنْ اور مَا (سب کے لئے یکساں ہیں)

۱۰۱۔سوال :۔ اسم معرف بال ۔ اور وہ اسم جو معرفہ کی طرف مضاف ہو اور اسم معرف بالنداء کی تشریح کر کے مثالیں دو۔

جواب :۔ (۱) اسم معرف بال وہ اسم ہے جس پر ال داخل ہو کر اسے معرفہ بناوے جیسے اَلرَّجُلُ (خاص مرد) اَلْكِتَابُ (خاص کتاب)

(۲) وہ اسم جو کسی معرفہ کی طرف مضاف ہو جائے وہ بھی معرفہ بن جاتا ہے ۔ جیسے كِتَابُ اللّٰهِ (اللہ کی کتاب)

(۳) وہ اسم جس کی کسی حرف نداء (آواز دینے کا حرف) کے ساتھ تعیین کی جائے جیسے یَا غُلَامُ (اے لڑکے)

۱۰۲۔سوال :۔ عربی میں تیں تک ہندسے بتاؤ اور پھر سو تک ہندسے پڑھنے کا کیا طریق ہے؟

جواب :۔ عربی میں تیں تک ہندسے یہ ہیں :۔

وَاحِدٌ ۔ اِثْنَانِ ۔ ثَلَاثَةٌ ۔ اَرْبَعَةٌ ۔ خَمْسَةٌ ۔ سِتَّةٌ ۔ سَبْعَةٌ ۔ ثَمَانِيَةٌ ۔ تِسْعَةٌ ۔ عَشَرَةٌ ۔ اَحَدَعَشَرَ ۔ اِثْنَاعَشَرَ ۔ ثَلَاثَةَ عَشَرَ ۔ اَرْبَعَةَ عَشَرَ ۔ خَمْسَةَ عَشَرَ ۔ سِتَّةَ عَشَرَ ۔ سَبْعَةَ عَشَرَ ۔ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ ۔ تِسْعَةَ عَشَرَ ۔ عِشْرُوْنَ ۔ اَحَدٌ وَعِشْرُوْنَ ۔ اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ ۔ ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُوْنَ ۔ اَرْبَعَةٌ وَعِشْرُوْنَ ۔ خَمْسَةٌ وَعِشْرُوْنَ ۔ سِتَّةٌ وَعِشْرُوْنَ ۔ سَبْعَةٌ

وَعِشْرُوْنَ ۔ ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُوْنَ ۔ تِسْعَةٌ وَعِشْرُوْنَ ۔ ثَلاَثُوْنَ ۔

اس کے بعد ننانوے تک یہی قاعدہ ہے جو اکیس سے تیس تک کے لئے ہے۔ البتہ دہائیوں کے ہندسہ عربی میں اس طرح آتا ہے:۔

عِشْرُوْنَ ۔ ثَلاَثُوْنَ ۔ اَرْبَعُوْنَ ۔ خَمْسُوْنَ ۔ سِتُّوْنَ ۔ سَبْعُوْنَ ۔ ثَمَانُوْنَ ۔ تِسْعُوْنَ اور سو کو عربی میں مِائَةٌ اور ہزار کو اَلْفٌ کہتے ہیں۔

یاد رہے کہ اوپر کے اعداد مذکر معدود کو مدنظر رکھ کر لکھے گئے ہیں لیکن اگر معدود مونث ہو تو کچھ تبدیلی کرنی پڑتی ہے جس کا علم بڑی کتب کے مطالعہ سے ہوسکتا ہے۔